REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم — وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP 3

جلد ۳۱ — شمارہ ۲۵

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

ڈائجسٹ:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۶ روپے
ششماہی ۱۳ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۷۰ روپے
فی پرچہ ۶۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN. 143516.

۲ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ — ۲۴ احسان ۱۳۶۱ ہش — ۲۴ جون ۱۹۸۲ء

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۲۲ احسان (جون) محترم چوہدری محمود احمد صاحب عارف ناظر بیت المال آمد نے جنہیں سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کی اندوہناک اطلاع ملنے پر صدر انجمن احمدیہ قادیان نے اپنے نمائندہ کی حیثیت سے ربوہ بھجوایا تھا کل شام واپس قادیان پہنچنے پر بتایا کہ سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۸ ماہ رواں کو مسجد اقصیٰ ربوہ میں اپنے بابرکت دورِ خلافت کا دوسرا بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور نمازِ جمعہ پڑھائی نیز یہ کہ مسندِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد سے غیر معمولی جماعتی مصروفیات اور کمی آرام کے باوجود حضور پُر نور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ ہمارے جان و دل سے محبوب اور پیارے آقا کو ہر آن صحت و عافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی خصوصی تائیدات سے نوازتا رہے آمین ثم آمین ——— قادیان ۲۲ احسان (جون) مقامی طور پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ دیگر افراد جملہ درویشانِ کرام بفضلہ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں۔ الحمد للہ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام احبابِ جماعت کے نام!

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○ نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

ھو الناصر — خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

پیارے احبابِ جماعت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

ہمارے سخت زخمی دلوں کے زخموں میں ایک ایسا زخم بھی ہے جو نہایت بیہودہ بھیانک، زیادہ گہرا اور زیادہ تکلیف دہ ہوتا چلا جا رہا ہے اور ہر لحظہ ہمارے دلوں سے خوننابہ ٹپکا رہا ہے۔ میری مراد اسرائیل کے اُن انتہائی بھیانک اور بہیمانہ مظالم سے ہے جو وہ بڑی بے دردی اور سفاکی کے ساتھ مسلمانانِ عالم پر توڑ رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنی زندگی کے آخری ایام میں اس کا شدید دُکھ محسوس فرما رہے تھے اور اس ذکر پر اُن کی آنکھیں مجسّم درد بن جاتی تھیں۔

یہ درست ہے کہ بظاہر ہم ایک کمزور اور چھوٹی سی جماعت ہیں جو دنیا کی نظر میں التفات کے لائق بھی نہیں لیکن میں جانتا ہوں اور آپ بھی جانتے ہیں کہ ہم اپنے رب کے ادنیٰ غلام ہیں اور استحقاق کے بغیر ہمیشہ اس کی رحمت اور فضلوں کے ہم مورد رہے ہیں اور وہ ہماری گریہ و زاری کو قبول فرماتا ہے۔ پس میں تمام احمدی احباب مرد و زن، بوڑھوں اور بچوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ بڑے درد اور کرب سے اللہ کے حضور ایک شور مچا دیں کہ تا وہ ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہر فرد بشر پر رحمت اور کرم کی نظر فرمائے اور اپنے آنسوؤں سے سجدہ گاہوں کو تر کر دیں اور اپنے رب کی رحمت کے قدم چوم چوم کر عرض کریں اے آقا رحمٰن رحیم! ہمارے سینے اس غم سے پھٹ رہے ہیں اُمّتِ محمدیہؐ سے عفو اور درگزر کا سلوک فرما اور اپنے محبوب محمدؐ کے نام کی برکت سے ان کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر دے اور ان کے کمزوروں کو دشمنانِ اسلام کے خلاف طاقت اور غلبہ عطا فرما۔ مسلمانوں کے دشمنوں سے ان دردناک مظالم کا انتقام خود ہاتھ میں لے لے یا پھر یہ عظیم معجزہ دکھا کہ دشمنوں کے دل یکسر بدل دے اور وہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کی اُمّت کا خون بہانے کی بجائے خود اپنے خون سے ان مظالم کا کفارہ ادا کرنے کی سعادت پائیں۔

میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بیقرار دلوں کی دعاؤں کو پایۂ قبولیت میں جگہ دے گا اور ہمارے سخت زخمی دلوں کے اندمال اور سکینت کا سامان پیدا فرمائے گا۔ اے خدا ایسا ہی کر! دیکھ ہم تیرے حضور ذبح ہونے والی قربانیوں کی طرح تڑپ رہے ہیں۔ ؎

اے دل تو نیز خاطرِ ایناں نگاہ دار
کاخر کنند دعویٔ حُبِّ پیمبرم

والسلام خاکسار

مرزا طاہر احمد
خلیفۃ المسیح

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا

(الہام سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش:- عبدالرحیم و عبدالرؤف مالکان حمید ساڑی مارٹ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

ملک صلاح الدین ایم۔اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۴ ر احسان ۱۳۶۱ ہش!

رمضان المبارک اور ہماری ذمہ داریاں

رمضان المبارک عالمِ رُوحانیت کا موسمِ بہار ہے۔ جس میں حدیثِ نبویؐ کے مطابق ایسا ماحول پیدا ہو جاتا ہے کہ جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیطان کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

ماہِ صیام جہاں صدقہ وخیرات اور اعلیٰ اخلاق و کردار کو اُجاگر کرنے کی مشق اور ٹریننگ کا خاص مبارک مہینہ ہے وہاں خصوصی عباوات، تضرّع، ابتہال اور انابت الی اللہ اور پُر سوز دُعاؤں کا ماحول پیدا کرنے کا ایک عظیم اور پُرکیف ذریعہ بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم میں جہاں روزوں کی فرضیت بیان کی گئی ہے اس کے وسط میں قربِ الٰہی کے حصول کے لئے دُعا کو ایک بہت بڑا ذریعہ بتایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ (البقرہ : ع ۲۳)

کہ اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق سوال کریں تو تُو جواب دے کہ مَیں ان کے پاس ہی ہوں۔! جب دُعا کرنے والا مجھ کو پُکارے تو مَیں اُس کی دُعا قبول کرتا ہُوں —!!

پس رمضان المبارک کو قبولیتِ دُعا سے بڑا ہی گہرا تعلق ہے۔

آج ہم اس حالت میں رمضان المبارک کا استقبال کر رہے ہیں کہ ہم پر دوہری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ایک طرف ہمارا نہایت پیارا اور مقدس وجود مولیٰ حقیقی سے جا مِلا ہے۔ جس کا ایک ایک لمحہ غلبۂ اسلام کے لئے وقف تھا۔ جس کی پُر سوز دُعائیں ہماری رُوحوں کو گرماتی اور تسکین بخشتی تھیں۔ جس کا ذرہ ذرہ اللہ تعالیٰ کی پاک ہستی اور اس کے پاک کلام قرآن کریم کی تقدیس کا مُنادی اور سیّدنا خاتم الانبیاء حضرت مُحمّد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عشق میں مخمور اور حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے کلماتِ طیّبات کا ترجمان تھا۔ اپنی سترہ سالہ عظیم الشان اور معجزانہ خلافت و قیادت کے بعد ابھی ابھی داغِ مفارقت دے کر رفیقِ اعلیٰ سے جا مِلا ہے۔ یہ ہے سیّدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہُ کا محسن اور مقدس وجود۔

آئیے! ہم اس عہد کے ساتھ رمضان المبارک میں داخل ہوں کہ ہم اس مقدس اور نہایت پیارے وجود کے لئے دُعائیں کریں گے کہ اللہ تعالےٰ حضور انور کو جنّت الفردوس میں بلند سے بلند اور اعلیٰ سے اعلیٰ مراتب عطا فرما دے۔ اٰمین۔

آج مادہ پرستی کے اِس دَور میں ہلاکت اور خانہ جنگیاں اور مخاصمانہ و جارحانہ جنگوں اور دلدوز حوادث نے کرۂ ارض کو گھیر رکھا ہے ہر طرف یاس وقنوطیت کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ بڑی سُرعت کے ساتھ دُنیا ایک رُوح فرسا اور عالمگیر تباہی کی طرف بڑھ رہی ہے۔ ایسے نازک حالات میں قدرتِ ثانیہ کے چوتھے مظہر سیّدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرّابع ایدہُ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سریر آرائے خلافت ہوئے ہیں اِن حالات میں بھی جماعتِ احمدیہ مایوس نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اِس الٰہی جماعت کی سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ نئی قیادت ہمیں نئی برکات سے نوازے گی۔ اور دُنیا ضرور رُوحانیت کی طرف پلٹا کھائے گی۔ اور غلبۂ اسلام کی لطیف اور پُر محبت مُہم الٰہی نوشتوں کے مطابق آگے سے آگے ہی بڑھتی چلی جائے گی۔

آئیے! ہم اس عظیم الشان انعام پر سجداتِ شُکر بجالاتے ہُوئے رمضان المبارک میں داخل ہوں۔ جو خلافتِ رابعہ کی شکل میں ہم پر نازل ہُوا ہے۔ اور اس عہد کے ساتھ داخل ہوں کہ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرّابع ایدہُ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور مقاصدِ عالیہ میں کامیابی اور غلبۂ اسلام کی پُرعظمت مہم میں فائز المرامی کے لئے اِن مبارک ایّام میں خصوصی اور پُرسوز دُعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل سے ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرما دے ؎

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اَے مِرے فلسفیو زورِ دُعا دیکھو تو

عبدالحق فضل

"نہیں کسی سے بھی نفرت پیار سب سے ہے"

نہ کچھ عجم سے توقع نہ کچھ عرب سے ہے
اگر ہے آسرا کوئی تو اپنے رب سے ہے
نہ کچھ حسب سے تعلق نہ کچھ نسب سے ہے
مِرا تو رشتۂ اخلاص اپنے ربّ سے ہے
کِسی کو عارض و رُخ سے کسی کو لب سے ہے
ہمیں تو اُن سے محبت ہے، اور اَدب سے ہے
نہیں ہے مومن وکافر میں امتیاز کوئی
خُدا گواہ خُدا کو پیار سب سے ہے
اسیرِ نفس یہ بیم و رجا کا عالم ہے
اُمیدِ رحمتِ رب سے تو ڈر غضب سے ہے
کسی کے دِل میں اگر بُغض ہے تو وُہ جانے
ہمیں تو دِل سے محبت ہے اور سب سے ہے
یہ ایک عارفِ باللہ کا قول برحق ہے
نہیں کسی سے بھی نفرت پیار سب سے ہے
یہ اختلافِ شب و روز امتحاں ہے سلیم
کسی کو خوف ہے، دِن سے کسی کو شب سے ہے

سلیم شاہجہانپوری (انوارِ خلافت)

تجدیدِ بیعت نئی زندگی اور احیائے نو کا وقت ہے

مجھے یوں لگا جیسے میں کل مر چکا ہوں اور ایک نیا وجود پیدا ہوا ہے۔

خلافتِ احمدیہ وہ شجرۂ طیبہ ہے جس کی جڑیں کوئی نہیں اکھاڑ سکتا

جماعتِ احمدیہ کا قیام اس کی ترتیب اور رنگ ڈھنگ ایسا ہے جس کی نظیر دنیا میں کہیں نہیں ملتی

مسجد اقصیٰ میں سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے پہلے خطبہ جمعہ کا خلاصہ

ربوہ ۱۱ راحسان / جون آج یہاں مسجد اقصیٰ میں سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں و معمول اور برکتوں کے جلو میں شروع ہونے والے اپنے دورِ خلافت کا پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احبابِ جماعت کو اپنی زندگیوں میں انقلاب لانے کی پُر زور تلقین فرمائی اور بیعت کے فلسفہ پر بہت احسن اور بصیرت افروز رنگ میں روشنی ڈالی۔

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایک بج کر آٹھ منٹ پر مسجد اقصیٰ کی محراب کے جنوبی دروازے سے مسجد میں تشریف لائے اور منبر پر کھڑے ہو کر "السلام علیکم" کہا اور فرمایا "اذان کہیں" اس کے بعد حضور منبر کے محدود سے بینچ پر نیچے بیٹھ گئے۔ اذان ہونے کے بعد حضور کھڑے ہو گئے اور تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے آیاتِ قرآنی "هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ" (حشر: ۲۳) کی تلاوت فرمائی۔

پھر فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہم اللہ کا جب عقدِ ثانی ہوا تو حضور نے مجھے فرمایا میرے دل کی عجیب کیفیت ہے۔ میرے دل میں دو دھارے ایک ساتھ بہہ رہے ہیں ایک طرف تسکین اور سکینت کا دھارا ہے دوسری طرف گہرے غم کا دھارا ہے۔ دونوں دھارے ایک ساتھ بہہ رہے ہیں اور یہ ایک ایسی کیفیت ہے جس کا بیان کرنا مشکل ہے یہ دونوں دھارے کامل صلح کے ساتھ بہہ رہے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہی کیفیت آج میری ہے ایک طرف غم کا دھارا ہے اور دوسری طرف سکینت کا عالم ہے حضور نے بھرائی ہوئی آواز میں فرمایا۔ میں تو خلافت کا ایک ادنیٰ خادم تھا آج اس بینچ پر قدم رکھتے ہوئے مجھے خوف ہوا ہوا اور میں اللہ تعالیٰ سے حضور گریہ وزاری کرتا ہوا یہاں تک پہنچا ہوں حضور نے فرمایا حضور (خلیفۃ المسیح الثالث) کی یاد دل سے محو ہونے والی نہیں ان کی زندہ جاوید شخصیت کے تذکرے ہوتے رہیں گے۔ حضور نے اپنی وفات سے ایک دو روز قبل آپا طاہرہ (حضور کی حرمِ ثانی) سے فرمایا گزشتہ چار روز میں میں نے اپنے ربِّ کریم سے بہت سی باتیں کی ہیں۔ میں نے اپنے رب سے عرض کیا اے اللہ اگر تو مجھے بلانے میں راضی ہے تو میں تیری رضا پر راضی ہوں۔ میرے دل میں کوئی تردد نہیں ہے لیکن اگر تیری رضا یہ اجازت دے کہ جو کام میں نے شروع کئے ہیں ان کی تکمیل اپنی آنکھوں سے دیکھ سکوں تو یہ تیری عطا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اللہ کی رضا پر راضی تھے اسی طرح آج جماعتِ احمدیہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہے اور اسی میں برکت ہے۔ حضور نے فرمایا خلافت کے قیام کا مدعا توحید کا قیام ہے اور اللہ تعالیٰ نے خلافت کے قیام اور اس کے ثمرات عطا کرنے کا جو وعدہ کیا ہے وہ اٹل ہے۔ خلافت کے انعام کا آخری پھل یہ ہے کہ اللہ نے فرمایا:

یَعْبُدُوْنَنِیْ لَا یُشْرِکُوْنَ بِیْ شَیْئًا۔

یعنی وہ میری عبادت کریں گے اور کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کے ذریعہ اور شرک سے بکلی اجتناب کے ذریعہ آج جنت کے حصول کا وعدہ پورا ہو گا حضور نے اس وعدے کی تکمیل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا آج جماعتِ احمدیہ جس امن اور سرور کے دھاروں پر بہہ رہی ہے یہ ایسے حیرت انگیز ہیں کہ کوئی قوم اس کے پاسنگ بھی نہیں جماعتِ احمدیہ کا قیام سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے زندہ معجزات میں سے ایک ہے اور جماعت کا قیام اس کی تربیت اس کا رنگ ڈھنگ ایسا عظیم۔ بے نظیر اور حیرت انگیز ہے کہ دنیا کی کوئی قوم اس کے پاسنگ بھی نہیں جماعت کے اندر عشق اور محبت کی ایک ایسی فضا ہے کہ دیکھ کر باہم ایک دوسرے پر رشک آتا ہے۔ پیار بھی کر رہے ہیں مگر پیار کرتے ہوئے بھی ڈر رہے ہیں کہ ہم سے بھی بڑھ کر کوئی پیار نہ کر رہا ہو حضور نے فرمایا فی الحقیقت جماعت احمدیہ کی یہ مثال دنیا بھر میں اتنی انوکھی ہے کہ ایسی کوئی دوسری مثال ملنا تو کجا اس کا شائبہ تک کہیں نظر نہیں آتا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کو توحید پر قائم رکھتے ہوئے ہر قسم کے فتنوں سے بچنے کی باتیں اس کی سرشت میں رکھ دی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ فتنوں کو دور کرنے کی کوشش کرنا تعمیلِ حکم کے لئے ہے یہ کسی خوف کی وجہ سے نہیں ہے کیونکہ خوف دور کرنے کا وعدہ تو اللہ تعالیٰ نے وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ کہہ کر کر دیا ہے کہ خوف کو اللہ دور کرے گا گویا تدبیریں کرنا صرف تعمیلِ حکم ہے۔ خلافت کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا یہ قائم ہے اور قائم و دائم رہے گی انشاء اللہ!

حضور نے جماعت احمدیہ میں خلافت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا یہ ہمیشہ مہکنے والے عطر کی طرح معطر رہنے والی چیز ہے۔ یہ اُس شجرۂ طیبہ کی طرح ہے جس کی جڑیں کوئی نہیں اکھاڑ سکتا کوئی آندھی کوئی ہوا اس کو ہلا نہیں سکتی یہ ایسا سدا بہار درخت ہے جو کبھی خزاں کا منہ نہیں دیکھتا اور ہر آن اپنے رب سے پھل پاتا ہے اور یہ نظارہ جماعت نے چند دن قبل اپنے خدا کے فضل و رحم سے دیکھا ہے۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی اس رحمت پر شکر کرنا ایک ابدی اور لازوال پہلو ہے یہ کسی فرد کے ساتھ وابستہ نہیں ہے یہ تو منصبِ خلافت سے وابستہ ہے مگر اس کے ساتھ ایک شرط بھی ہے کہ دیکھو اللہ وعدہ تو کرتا ہے کہ تمہیں خلیفہ عطا کرے گا مگر اس کے ساتھ ساتھ تم پر بھی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کیونکہ انعام اُسی کو ملتا ہے جو دن رات اعمالِ صالحہ کرتے ہیں اس لحاظ سے تمہاری ذمہ داری ہے کہ اپنی زندگیوں کو اعمالِ صالحہ کے سانچے میں ڈھال دو حضور نے فرمایا خدا کرے کہ خدا کا یہ وعدہ ہمارے ساتھ پورا ہو اور خلافتِ احمدیہ پوری شان کے ساتھ ایک ایسے درخت کی طرح مستحکم ہو جس کی شاخیں آسمان پر اور جس کی جڑیں زمین کے اندر تک ہوں۔

حضور نے فرمایا جب کبھی کوئی وصال کا موقعہ آتا ہے تو مختلف ریزولیوشن پاس ہوتے ہیں جن میں لفاظی اور مبالغہ آرائی بھی ہوتی ہے مگر جہاں تک جماعت احمدیہ کی روایات کا تعلق ہے میں پورے یقین پر کھڑے ہو کر کہتا ہوں کہ بعض اوقات اپنی بات کہنے کے لئے مناسب الفاظ ہی نہیں ملتے اور جماعت کو اپنے مافی الضمیر کا اظہار کرنا بھی ممکن نہیں ہوتا حضور نے فرمایا اس مرتبہ کبھی جانے والے اور آنے والے کے بارے میں ریزولیوشنز پاس ہوں گے۔ حضور نے فرمایا میں اس موقعہ پر ایک اور توجہ دلا کر جماعتی ریزولیوشنز میں تبدیلی کی طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں حضور نے فرمایا جماعت کی شان اس سے زیادہ کا تقاضا کرتی ہے جو عام طور پر کہا جاتا ہے ان ریزولیوشنز میں جانے والے کے بارے میں یہ کہنا چاہئے کہ ہم تیری نیک یادوں کو زندہ رکھیں گے اور یہ عہد کریں گے کہ اے جانے والے! اگر اس دنیا میں تیری روح تیرے نیک عزائم کی تکمیل سے تسکین نہیں پا سکی تو ہم ان کی تکمیل کر کے اس دنیا میں

انتخابِ خلافت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان

احباب جماعت تک یہ افسوسناک اطلاع پہنچ چکی ہے کہ حضرت حافظ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کا ۸ / ۹ جون ۱۹۸۲ء کی درمیانی شب کو اسلام آباد میں وصال ہو گیا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون

حضورؒ کا جسدِ مبارک ۹ جون کو قبل از دوپہر اسلام آباد سے ربوہ پہنچا۔

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۵۶ء میں جماعت احمدیہ میں انتخاب خلافت کے لئے ایک مجلس "انتخاب خلافت" قائم فرمائی اور رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء میں "انتخاب خلافت کے متعلق ایک ضروری ریزولیشن" کے نام سے ایک ریزولیشن میں اس مجلس کے بارہ میں جملہ تفاصیل درج ہیں ان تفاصیل کا ذکر اخبار بدر مورخہ ۱۷ر جون ۸۲ء کی اشاعت میں ہو چکا ہے۔

ان قواعد کے مطابق مورخہ ۱۰ر جون ۱۹۸۲ء بروز جمعرات بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں "مجلس انتخاب خلافت" کا اجلاس زیرِ صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل الاعلیٰ تحریک جدید منعقد ہوا اس اجلاس میں ۱۸۰ اراکین مجلس انتخاب خلافت شریک ہوئے حسب قواعد ہر رکن نے خلافت احمدیہ سے وابستگی کا حلف اٹھایا اس کے بعد آئندہ ہونے والے خلیفہ کے لئے تین نام پیش ہوئے۔

۱۔ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ اللہ
۲ ,, صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ
۳ ,, صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

۱۸۰ اراکین میں سے ۱۶۱ اراکین نے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے حق میں ووٹ ڈالے اور وہ کثرتِ آراء سے خلیفۃ المسیح الرابع منتخب ہو گئے پہلے تمام اراکین مجلس انتخاب خلافت نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیعت کی بعد ازاں تمام احباب نے جو اس وقت ہزاروں کی تعداد میں ربوہ میں موجود تھے حضور کی بیعت کی بیعت کرنے والوں میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے افراد کے علاوہ حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب مشہور سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اور دیگر نامور ہستیاں شامل تھیں

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز عصر پڑھائی اور پھر نماز مغرب سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نماز جنازہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پڑھائی جس کے بعد حضور کے جسدِ اطہر کو مزار مبارک سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعودؓ کے دائیں پہلو میں سپردِ خاک کر دیا گیا اللھم ارحمہ وارفع درجاتہ فی اعلیٰ علیین

بعض خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے "مجلس انتخاب خلافت" کے اجلاس میں ایک اعتراض کرنا چاہا کہ دورانِ اجلاس نے وقت کی تنگی دکھی کی طرف توجہ دلا کر انہیں بتایا گیا کہ مجلس قواعد منظور شدہ مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء کے مطابق آئندہ خلیفہ کے لئے نام ہی پیش کئے جا سکتے ہیں اس پر صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اس اجلاس سے اٹھ کر باہر چلے گئے اور اس وقت بیعت میں شامل نہیں ہوئے مگر بعد میں آنے والی خبروں سے معلوم ہوا کہ انہوں نے بھی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیعت کر لی ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

تاریخ اسلام سے ثابت ہے کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے انتخاب کے موقعہ پر صحابہ رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم میں سے بعض نے اس موقعہ پر بیعت نہیں کی بلکہ کچھ عرصہ گزرنے کے بعد وہ آپؓ کی بیعت میں داخل ہوئے۔

احبابِ کرام یہ بات یقینی ہے کہ خلافت رابعہ کے انتخاب کے موقعہ پر منعقدہ اجلاس میں کسی قسم کی ہنگامہ آرائی نہیں ہوئی بلکہ انتخاب ایک پرامن ماحول میں قواعد منظور کردہ کے مطابق عمل میں آیا اور حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع منتخب ہوئے جس پر اب ساری جماعت کا اجماع ہو گیا ہے لہٰذا ہندوستان میں شائع ہونے والے بعض اخبارات میں یہ بے بنیاد خبر شائع ہونے پر ہمیں افسوس ہے کہ:-

(۱) "انتخاب سے پہلے دو مخالف گروپوں کے درمیان ٹکراؤ پائی ہوئی" (ہند سماچار دہلی ۱۲ر جون ۸۲ء) (۲) "احمدیہ فرقہ کے نمائندے آپس میں اختلاف کے باعث نئے سربراہ کے انتخاب میں ناکام ہو گئے۔ احمدیہ فرقہ کے نمائندوں کے اجلاس میں جو ربوہ میں منعقد ہوا دو حریف گروپوں کے درمیان سخت بحث و تکرار ہوئی۔ احمدیہ فرقہ کے انتخابی مقابلہ میں ایک امیدوار حضرت مرزا رفیع احمد نے اجلاس سے واک آؤٹ کر دیا بعد میں حریف گروہوں نے آپس کے اختلاف کی ناکام کوشش کی جناب مرزا رفیع احمد نے یہ الزام لگایا ہے کہ حریف گروہوں نے سربراہ کے انتخاب کے اصولوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ (روزنامہ سیاست حیدرآباد بحوالہ اطلاع راولپنڈی ۱۳ر جون ۸۲ء .P.T.I)

عہدیداران جماعت سے گزارش ہے کہ وہ اپنی جماعت کے افراد کو مذکورہ بالا صحیح صورتِ حالات سے آگاہ کریں اور غیر از جماعت احباب کی غلط فہمیوں کو محبت اور پیار سے دور کرنے کی کوشش کریں نیز دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خلافتِ رابعہ کی برکتوں سے ہم سب کو مالا مال کرے آمین۔

ہر احمدی کے لئے تجدید بیعت ضروری ہے

سیدنا و امامنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ تمام افرادِ جماعت سے تجدید بیعت کے فارم پُر کروائے جائیں۔ خواہ انفرادی طور پر خواہ اس طور سے کہ ایک خاندان کے تمام افراد ایک ہی بیعت فارم پُر کریں اور اس پر دستخط کر دیں یا ایک جماعت کے تمام افراد مل کر ایک فارم پُر کر دیں اور سب افرادِ جماعت اس پر دستخط کر دیں حضور انور چاہتے ہیں کہ تمام افراد کی نظر اور دل پر سے بہرحال بیعت کے الفاظ گزر جائیں۔

مبلغین اور عہدیدارانِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ذاتی توجہ سے جلد از جلد تمام افرادِ جماعت کی تجدید بیعت کے فارم پُر کروا کر نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان کو بھجوا دیں۔

اللہ تعالیٰ تمام احبابِ جماعت کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

ناظر اعلیٰ قادیان

تسکین کا سامان مہیا کریں گے اور آنے والے کے لئے جو ریزولیوشنز ہوں ان میں اس عہد کو تازہ کیا جائے کہ ہم اپنے دلوں سے معصیت اور گناہ کے چراغ بجھا دیں گے اور تقویٰ کے چراغ روشن کریں گے اور نئے آنے والے ہم تجھ سے یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم قیامِ شریعت کی کوششوں میں جو اللہ کے فضل کے سوا کامیاب نہیں ہو سکتی دعائیں کر کے تیری مدد کریں گے۔ حضور نے فرمایا کوئی ایک ذات اس عظیم کام کا حق ادا نہیں کر سکتی اس کے لئے ہمیں ایک ہاتھ کی طرح کرنے اور اٹھنے کے نظم و ضبط کا مظاہرہ کرکے اور تمام لوگ نیکیوں میں تعاون کر کے کوشش کریں گے اور دنیا بھر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو جاری کرنے کی کوشش کریں گے۔ کمزوریاں دور کرنے کی کوشش کریں گے۔

حضور نے فرمایا جب ان ریزولیوشنز کو دل پڑھیں گے تو ایک پاک تبدیلی پیدا ہو گی۔ حضور نے فرمایا تجدید بیعت کا فلسفہ بھی یہی ہے ورنہ آقا و مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کے بعد ابو بکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ اور علیؓ کی بیعت کی کیا ضرورت تھی؟ حضور نے فرمایا یہ ضروری ہے۔ یہ ایک نئی زندگی اور احیائے نو کا وقت ہے اس سے فائدہ اٹھائیں۔ حضور نے اپنی کیفیت بیان کرتے ہوئے فرمایا مجھے لگتا ہے کل مر چکا ہوں اور ایک نیا وجود پیدا ہوا ہے۔ ان معنوں میں اب گھر گھر میں نئے وجود پیدا ہونے چاہئیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کا جھنڈا تمام دیگر ادیان پر غالب کریں۔ حضور نے فرمایا دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

خطبہ ارشاد فرمانے کے بعد حضور خطبہ ثانیہ کے لئے تشریف فرما ہوئے پھر اٹھے اور خطبہ ثانیہ ارشاد فرمایا اس کے بعد فرمایا نماز جمعہ و عصر جمع ہوں گی کیونکہ بہت سے لوگوں نے جمعہ کے فوراً بعد واپس جانا ہے ان کی سہولت کی خاطر ایسا کیا جا رہا ہے نیز فرمایا کہ نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیعت ہو گی دوست اسی طرح بیٹھے رہیں اور ہر اگلی صف والے پچھلی صف میں بیٹھے شخص کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیں اور جب دعا ہو جائے [illegible] نیز فرمایا کہ یہ عادت ڈالیں کہ مسجد میں نماز ختم ہو جانے کے بعد بھی سوائے مجبوری کے بات نہ کریں۔

بعد ازاں حضور نے نماز جمعہ و عصر پڑھائی جس کے بعد نہایت رقت کے ماحول میں بیعت لی اور دعا کروائی (الفضل ۱۳/۶/۸۲ء)

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(کے)

آخری بصیرت افروز خطبات کا ملخّص

(۱)

تم وہ نوجوان ہو!

جن کے ذریعہ دنیا میں عنقریب انقلابِ عظیم برپا ہونے والا ہے

خلاصہ خطاب برموقع ۲۸ ویں سالانہ تربیتی کلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ربوہ ۶ ہجرت (مئی) سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ نے مجلس خدام الاحمدیہ کی پندرہ روزہ تربیتی کلاس کے آخری روز شرکت کرنے والے خدام کو ایک پُر معارف اور بصیرت افروز اختتامی خطاب سے نوازتے ہوئے مستقبل قریب میں اُن پر عائد ہونے والی عظیم ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔

حضور رضی اللہ عنہ نے ٹھیک سوا چھ بجے شام تشہد و تعوّذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے ساتھ اپنے اختتامی خطاب کا آغاز فرمایا۔ سب سے پہلے حضورؓ نے بتایا کہ اس زمانہ میں جس میں ہم اور تم زندگی گزار رہے ہیں قرآن کریم کی ضرورت کا احساس بہت زیادہ بڑھ گیا ہے اس لئے کہ انسان کی بے راہ روی اس میں بہت زیادہ ہو گئی ہے بہت سے لوگوں نے سیدھے راستے کو چھوڑ کر ٹیڑھا راستہ اختیار کر لیا پیار کے راستہ کو چھوڑ کر نفرت کے راستہ کو، امن کے راستہ کو چھوڑ کر جنگ اور فساد کی راہ، اچھے اور عمدہ اور حسین اخلاق کی راہ کو چھوڑ کر بد تہذیبی کی راہ اختیار کر لی ہے اس طرح سے انسانی زندگی میں ایک گند پیدا ہو گیا ہے اور انسان کو یہ سمجھ نہیں آ رہی کہ اسے دُور کیسے کیا جائے لیکن سوچنے والا دماغ سوچتا اور سمجھنے والی رُوح سمجھتی ہے کہ اسے قرآنی تعلیم کے سوا کسی اور طریق سے دُور نہیں کیا جا سکتا۔ حضورؒ نے فرمایا آپ اس لئے یہاں جمع ہوئے کہ تربیت حاصل کریں۔ چنانچہ مختلف پہلوؤں سے خدام الاحمدیہ نے آپ کی تربیت کا انتظام کیا لیکن بُنیادی چیز ایک ہی تھی کہ آپ کو قرآن کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق زندگی گزارنے کے طریقے بتائے جائیں چنانچہ یہ طریقے کبھی تمہیں نام لے کر بتائے جاتے رہے اور کبھی نام لئے بغیر۔ آپؒ نے مزید فرمایا کہ قرآن مجید حجم کے لحاظ سے چھوٹی سی کتاب ہے مگر اس چھوٹی سی کتاب میں نسلِ انسانی کی ہر ضرورت قیامت تک کے لئے پوری کر دی گئی ہے اور ہر وہ رُوح جو تشنہ لبی کا شکار ہے اس کی پیاس بجھانے کے لئے یہ کافی ہے۔ لیکن اس کے معارف حاصل کرنے کے لئے اور اس کی رُوح کو اپنی رُوح میں جذب کرنے کے لئے ایک شرط باندھ دی اور وہ ہے تقویٰ! اور شروع میں ہی اعلان کر دیا هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ کہ جو متقی ہوگا صرف وہی فائدہ اُٹھا سکے گا لیکن اس کے مقابل پر دُنیا کا کوئی علم ایسا نہیں ہے جس کے حصول کی یہ شرط ہو۔ چنانچہ ایک دہریہ بھی آج کی دُنیا میں بڑا سائنسدان بن گیا لیکن ہر مسلمان قرآن مجید کے معانی سمجھنے والا نہیں بنا اس لئے کہ اس کا ایک معیار مقرر تھا لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ کہ اس وقت تک کوئی بھی اس سے استفادہ نہیں کر سکتا جب تک خدا سے اس کا زندہ تعلق نہ ہو۔ حضورؒ نے فرمایا کہ احمدی طفل یا خادم یا احمدی نوجوان اور ایک غیر میں فرق یہ ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا ہر فرد اس صداقت پر زندگی گزار رہا ہے کہ ایک زندہ خدا ہے جس کے ساتھ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی زندگی میں بھی ایک ہمارا زندہ تعلق ہے اور یہ برکتیں ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ملی ہیں آپؐ کو چھوڑ کر یہ نہیں مل سکتیں بلکہ آپؐ سے پیار کر کے خدا کی معرفت حاصل کر لینے کے بعد اس کی پناہ میں آ جانے کے بعد یہ برکتیں ہمیں ملی ہیں اور زندگی کے ہر شعبہ میں خدا تعالیٰ کی مدد کے حصول کی خواہش رکھتے ہوئے جماعت احمدیہ آگے بڑھ رہی ہے۔ حضورؒ نے اس امر پر اظہارِ افسوس فرمایا کہ ہمارے مبلغ اور مربی جو گاؤں گاؤں پھرتے ہیں اس صداقت پر اتنا زور نہیں دیتے جتنا دینا چاہیے۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ کی روشنی میں آپؒ نے فرمایا کہ قرآن کریم کی ہدایت انہی کو ملتی ہے جو خدا کا تقویٰ اختیار کرتا اس کی پناہ میں آجاتا اور اس کے سایہ میں زندگی گزارتا ہے اپنے اخلاق کی اس نہج پر نشوونما کرتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے اخلاق اور اس کے جلووں کا رنگ اس پر آجائے اور وہ انتہائی اعلیٰ مقام پر کھڑا ہو جائے مراد اس نہج سے یہ ہے کہ زبان ستھری اور کانوں کو غیبت سننے کی عادت نہ ہو جو آواز بھی کان میں پڑے وہ پاک ہو جو آواز گلے سے نکلے پاک ہو دماغ میں جو خیالات آئیں وہ مطہر ہوں۔ تم خدا تعالیٰ کے حسن کے ... دُنیا کی نگاہ میں ہنستے اور مسکراتے ہوئے بشاشت کے ساتھ بڑھنے والے بچے ہو۔ قرآن کریم نے هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ اور لَا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ کہہ کر عظمتوں کے عظیم دروازے ہماری زندگیوں میں کھولے ہیں اور زمین سے اُٹھا کر آسمانی رفعتوں تک پہنچانے کے سامان ہمارے لئے پیدا کئے ہیں۔

حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خدام کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ جب تم اپنی بھرپور جوانی کے دَور میں داخل ہو گے تو روحانی جنگ اپنے کمال کو پہنچ چکی ہوگی اس وقت نوعِ انسانی اپنی خوشحالی کے لئے اور ہلاکت سے بچانے والے سامانوں کے لئے تمہاری محتاج ہو گی اور تم اس بات کے ذمہ دار ہو گے کہ قرآن کے نور سے نور حاصل کر کے ساری دُنیا کو امن و عافیت سے ہمکنار کرو اور یاد رکھو کہ اگر تم نے اس وقت دوسروں کے لئے خدا کے فضل سے ہدایت کے سامان نہ کئے تو یہ دنیا تو تباہ ہونے کے کنارہ پر کھڑی ہے ایسی صورت میں تم فرائض سے غفلت برتنے والے شمار ہو گے۔ نوعِ انسانی کو اس ہلاکت اور تباہی سے بچانے کی ذمہ داری تمہارے کندھوں پر ڈالی گئی ہے اور وہ تم نوجوان ہو جن کے ذریعہ دنیا میں عنقریب انقلابِ عظیم برپا ہونے والا ہے۔ حضور نے اس ضمن میں خدام کو نصیحت فرمائی کہ صحت کی غرض کے لئے کہ تم میں اس بوجھ کو اُٹھانے کی طاقت پیدا ہو جو عنقریب تمہارے کندھوں پر پڑنے والا ہے اور کھاؤ اس لئے کہ تمہارے مسلز (اعصاب) اتنے مضبوط ہوں کہ دُنیا کی کوئی طاقت کاری ضرب تمہارے جسموں پر نہ لگا سکے اور یاد رکھو کہ تم میں اور غیر میں ایک بہت بڑا امتیاز اور فرق ہے اس لئے اپنے آپ کو بناؤ کہ یہ امتیاز اور فرق ہر ایک کو تمہیں بھی اور غیر کو بھی نمایاں طور پر نظر آئے اور محسوس ہو۔

اس موقعہ پر حضورؓ نے قرونِ اُولیٰ کے مسلمانوں کے (قلت تعداد اور قلت وسائل کے باوجود) عظیم کارناموں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا یہ توکل کا نتیجہ تھا یہ تقویٰ کا نتیجہ تھا یہ خدا کو پہچان کر اپنی زندگی گزارنے کا نتیجہ تھا اور یہ اس بات کا نتیجہ تھا کہ اللہ سب سے زیادہ طاقتور ہے اور جس سے وہ پیار کرتا ہے کوئی غیر اس پر غالب نہیں آسکتا۔ حضورؓ نے اپنے خطاب کے آخر میں فرمایا کہ اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کے ہاتھ سے تلوار چھین لی ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے کہا تھا کہ جب ابو جہل کے ساتھیوں کی طاقت کے مقابلہ پر اسلام کے دشمنوں کی طاقت کروڑوں گنا زیادہ ہو جائے گی اس وقت میں مسلمانوں کے ہاتھ سے تلوار لے لوں گا اور کہوں گا کہ اس کا بغیر تلوار کے مقابلہ کرو محبت اور حُسنِ سلوک کی تلوار سے، توکل تقویٰ اور خدا میں ہو کر زندگی گزارنے کی تلوار سے، اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ دشمن اس طاقت کو اسلام کے خلاف استعمال نہیں کرے گا بلکہ تمہارے قدموں میں لا ڈالے گا اور اس طرح روئے زمین پر بسنے والے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گے بہت بڑا کام ہے جو اب کے سپرد کیا گیا ہے بہت ہی بڑا کہ ہم اپنے الفاظ میں اس مقصد کی اہمیت اور عظمت کو بیان نہیں کر سکتے لیکن ہے یہ بڑا عظیم اس لئے جس حد تک ممکن ہو ہر وقت اپنے دماغ میں اس امر کو مستحضر رکھو کہ میں احمدی خادم یا احمدی طفل ہوں اور میرے اوپر جو ذمہ داری ہے وہ آج کی دُنیا میں کسی پر نہیں اور اگر میں نے غلطی کی تو اس کے نتیجہ میں انسانیت ہلاک ہو جائے گی اور اگر میں نے اپنی جہد و کوششوں سے خدا تعالیٰ کے پیار کو حاصل کر لیا تو مجھے بھی جنت مل جائے گی اور میرے بھائی بھی شیطان کی سلطنت سے باہر کھینچ لئے جائیں گے اور ان کو بھی ان کی زندگیوں کا مقصد حاصل ہو جائے گا اور یہ دُنیا بھی ... بن جائے گی ...

[illegible] بقیہ ۔

(الفضل ۹ر مئی ۱۹۸۲ء)

②
مُؤْمِنُوْنَ حَقًّا کو
[illegible] اپنا قرب عطا کرتا ہے اور ثمراتِ اسلام سے نوازتا ہے

[illegible] خطبہ جمعہ فرمودہ ۷ار ہجرت (مئی) ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

[illegible] ۷ار ہجرت ربوہ سیدنا حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ [illegible] مسجد اقصیٰ میں نماز جمعہ سے قبل خطبہ جمعہ میں سورۃ الحج کی آخری دو آیات کی نہایت [illegible] تفسیر بیان کرتے ہوئے اس امر کو واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں انتہائی جد و جہد بروئے کار لانے والے [illegible] مومنوں کو مؤمنون حقًّا قرار دیا ہے ان کی یہ علامت بتائی ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں چن لیتا ہے انہیں اپنا قرب عطا کرتا ہے اور ثمراتِ اسلام سے نوازتا ہے حضور نے فرمایا جنہیں خدا تعالیٰ کا قرب نصیب ہو جائے اور جنہیں خدا تعالیٰ ثمراتِ اسلام سے نوازنے کے لئے چن لے کوئی ایک طاقت تو کجا دنیا کی ساری طاقتیں مل کر بھی انہیں ثمراتِ اسلام سے محروم نہیں کر سکتیں۔

حضور نے خطبہ کے آخر میں احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ [illegible] مقام کو حاصل کرنے کی کوشش کریں جس کی طرف یہ آیات اشارہ کر رہی ہیں [illegible] فرمایا حقوق اللہ ادا کرو اس کی وحدانیت کو سمجھو لیکن یاد رکھو کہ اس کی وحدانیت [illegible] عرفان رحمتِ باری کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ عرفان [illegible] باری حاصل کرو اور [illegible] تعالیٰ کی وحدانیت پر مضبوطی سے قائم ہونے کے بعد بس اُسی کے ہو جاؤ [illegible] ہو کر زندگی گزارو غیر کی طرف تمہاری نظر کبھی نہ اُٹھے اسی طرح حقوق العباد بھی پوری تندہی سے ادا کرو اور خدا تعالیٰ کی راہ میں انتہائی کوشش بروئے کار لاؤ تا خدا تعالیٰ تمہیں جن ثمراتِ اسلام سے نواز رہا ہے وہ ہمیشہ تمہیں حاصل رہیں۔

حضور نے فرمایا احباب کو خود اپنا مقام پہچاننے اور اس کے مطابق مسلسل مقبول [illegible] صالحہ بجا لانے اور اس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے دائمی قرب کا مورد بننے [illegible] کی نصیحت فرمائی۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے نتیجہ میں ہمیں [illegible] سے ثمراتِ اسلام مل رہے ہیں ہم پر واجب ہے کہ ہم اپنی زبان اور اپنے عمل سے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں، ناشکرے نہ بنیں، دنیا کے گند میں نہ پھنسیں بلکہ پاکیزگی اور عبادت میں ترقی کریں اگر ہم ایسا کریں گے تو خدا تعالیٰ ہم پر رحم کرتا چلا جائے گا وہ ہمیں ثمراتِ اسلام سے نوازتا اور فائز المرام کرتا چلا جائے گا حضور نے فرمایا ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری زندگیوں میں ہی اسلام ساری دنیا میں غالب آ جائے اور اس کے نتیجہ میں روئے زمین کا ہر انسان محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والا بن جائے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں کہ وہ ہمیں اس عظیم مقصد میں کامیاب کرے اور ہمیں اپنے فضلوں کا وارث بناتا چلا جائے (آمین)

آخر میں حضور نے احباب جماعت کو تلقین کے رنگ میں مخاطب کرتے ہوئے فرمایا سورۃ [illegible] کی آخری دو آیات ہیں جن کا مفہوم میں نے بیان کیا ہے بہت وسیع مضمون [illegible] ہے۔ میں نے صرف اشارے ہی کئے ہیں اور اس میں بیان کردہ مضمون کے [illegible] عنوان ہی گنوائے ہیں احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ ان آیات پر خود غور کریں [illegible] بیان کردہ تفصیل سے آگاہ ہوں اور ان اعمال کی ان آیات میں نشاندہی کی [illegible] اس رنگ میں بجا لائیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی جناب میں مقبول ہوں اور [illegible] خوش ہو کر انہیں چن لے اور انہیں ثمراتِ اسلام سے نوازے تا وہ اس کی نگاہ [illegible] مومنون حقًّا کے زمرہ میں شمولیت کے شرف سے ہمیشہ مشرف رہیں۔

(الفضل ۱۷ر مئی ۱۹۸۲ء)

③
[illegible] وہ کچھ کر دینا چاہئیے جس کا غلبۂ دینِ حق کی مہم مطالبہ کرتی ہے

[illegible] خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۱ر ہجرت (مئی) ۱۳۶۱ ہش / ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور رحمہ اللہ نے فرمایا ہمارا مالی سال تو کم وبیش ایک ماہ دس دن میں ختم ہو رہا ہے جماعتِ احمدیہ کی تاریخ یہ بتاتی ہے کہ ہر سال جماعت کا قدم خدا تعالیٰ کے فضل کے نتیجہ میں ہر لحاظ سے آگے بڑھتا ہے۔ اور اسی طرح مالی قربانی کے میدان میں بھی وہ ہر سال پہلے سے بڑھ کر اعلیٰ نمونہ پیش کر رہی ہوتی ہے۔

اس مرحلہ پر حضور نے انسانی زندگی کے ایک پہلو کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ انسانی زندگی میں حوادث کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ یہ حوادث ہر سال ہی کسی نہ کسی کو اپنی لپیٹ میں لے لیتے ہیں مثلاً تاجر ہے بعض اوقات اسے کاروبار میں نقصان ہو جاتا ہے یا زمیندار ہے اس کی فصل اچھی نہیں ہوتی یا خراب ہو جاتی ہے یا ملازم پیشہ احباب ہیں ان میں سے کوئی یا چند احباب کسی ضرورت کے ماتحت نصف تنخواہ پر لمبی رخصت لے لیتے ہیں اور ان کی آمدنی کم ہو جاتی ہے لیکن یہ سب انفرادی مثالیں ہیں۔ اس قسم کے حوادث یا یکدم رونما ہونے والے غیر معمولی واقعات کے باوجود خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانی کے میدان میں بحیثیت جماعت ہمیں ہر سال قدم آگے ہی بڑھتا نظر آتا ہے۔ بعض سالوں میں بعض حوادث ایسے بھی نظر آتے ہیں جو زیادہ وسعت والے ہوتے ہیں مثلاً گندم کی فصل تیار ہونے کے دنوں میں امسال معمول سے کچھ زیادہ بارشیں بھی ہوئیں۔ اولے بھی پڑے اور آندھیاں بھی چلیں اور ان کی وجہ سے بعض کو نقصان بھی پہنچا میرا علم اور مشاہدہ یہ ہے کہ سب احمدیوں کو نقصان نہیں پہنچا۔ ایسے انفرادی نقصان تو ہوتے ہی رہتے ہیں میرا تجربہ یہ ہے کہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی ذمہ داری پوری کرے گی اور اس کا قدم پہلے سال کی نسبت آگے ہی بڑھے گا۔ اس ضمن میں حضور نے اپنے ایک فرض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے حکم ہے کہ میں یاد دہانی کراؤں جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے فَذَكِّرْ افرادِ جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے ایمان کے مقام پر کھڑے ہیں اس لئے — فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ کی رُو سے میری یاد دہانی کے نتیجہ میں فائدہ پہنچے گا اگر کہیں سستی ہے وہ دُور ہو جائے گی۔ اگر کہیں فصل اچھی نہیں ہوئی ہے تو بھی بحیثیت مجموعی جماعت اپنی ذمہ داری پوری کرے گی کیونکہ اس قسم کے واقعات اور دل کے لئے تو عذر کا باعث ہو سکتے ہیں جماعت کے اندر رہتے ہوئے کسی کے لئے عذر کا موجب نہیں بن سکتے اور ان شاء اللہ تعالیٰ نہیں بنیں گے۔ حضور نے فرمایا میں یاد دہانی اپنے فرض کے پیش نظر کرا رہا ہوں کسی پر بدظنی نہیں کر رہا میں اس یقین کے ساتھ یاد دہانی کرا رہا ہوں کہ ان شاء اللہ جماعت کا قدم آگے ہی بڑھے گا۔

حضور نے خدا تعالیٰ اور اس کے دین کی راہ میں مالی قربانی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کی اہمیت پر روشنی ڈال کر مومنوں کو اپنے اموال خدا کی راہ میں خرچ کرنے کی طرف بار بار توجہ دلائی ہے۔ حضور نے قرآن مجید کی ایسی متعدد آیات میں سے سورۃ البقرہ کی درج ذیل آیت کی لطیف تشریح فرمائی:—

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُۜطُ ۪ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝

(البقرہ آیت ۲۴۶)

ترجمہ:— کیا کوئی ہے جو اللہ کو اپنے مال کا اچھا ٹکڑا کاٹ کر دے تا کہ وہ اسے اس کے لئے بہت بڑھائے اور اللہ کی یہ بھی سُنت ہے کہ (وہ) بندے کا مال لیتا ہے اور بڑھاتا ہے اور آخر تمہیں اس کی طرف لوٹایا جائے گا۔

حضور نے اس آیت کی اختصار کے ساتھ نہایت لطیف تفسیر بیان کرتے ہوئے مالی قربانی اور اس کی عظیم الشان برکات سے متعلق چھ اہم بنیادی باتیں بہت احسن پیرایہ میں ذہن نشین کرائیں اور اس طرح واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت میں مالی قربانی کرنے والوں کو کس طرح اپنے فضلوں سے نوازا اور انہیں اپنے غیر معمولی انعاموں کا مورد بنایا اس ضمن میں حضور نے جماعت پر ہونے والے فضلوں کا بھی ذکر کیا اور اس کے ذریعہ دنیا میں رونما ہونے والے انقلاب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل اس کثرت اور تواتر سے نازل ہو رہے ہیں کہ اس کے فضلوں کی بارش رکنے کا نام نہیں لیتی ہمیں اس کے فضلوں کی ناشکری نہیں کرنی چاہیئے اور وہ قربانی خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش کرنی چاہیئے جس کا غلبۂ دینِ حق کی مہم مطالبہ کرتی ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے

(الفضل [illegible])

بیشمار آسمانی بشارات کا مصداق

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی کا بابرکت روحانی وجود

از محترم مولانا بشیر احمد صاحب دہلوی ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

جماعت احمدیہ کا قیام منہاجِ نبوت پر ہے

جماعت احمدیہ اللہ تعالے کے فضل سے منہاجِ نبوت پر قائم ہے اس لئے اصولاً اس کا وہی نظام ہے جو الٰہی جماعتوں کا ہوا کرتا ہے اور وہ نظام یہی ہے کہ جب خدا تعالے ایک نبی کے ذریعہ کسی سلسلہ کی بُنیاد رکھتا ہے تو اس کے بعد وہ اس نبی کے متبعین میں سے اس کے خلفاء قائم کرکے اس کے سلسلہ کو ترقی دیتا ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک حدیث میں فرماتے ہیں میں اس وقت سے خاتم النبین ہوں کہ جب ابھی آدمؑ اپنی خلقت کے ابتدائی مراحل میں پانی اور مٹی کے اندر مخلوط پڑا ہوا۔ یہ کلام نعوذ باللہ کوئی فخریہ کلام نہیں بلکہ نہایت ہی گہری اور لطیف صداقت پر مبنی ہے اور اس کی تہ میں یہ اصول مخفی ہے کہ جب خدا تعالیٰ دنیا میں کوئی انقلاب پیدا کرنا چاہتا ہے تو وہ اس انقلاب کی تیاری میں بہت عرصہ پہلے سے ایک داغ بیل قائم کرتا ہے اور پھر کئی درمیانی تغیرات کے بعد اس انقلاب کے ظہور کی باری آتی ہے۔

حضرت امام مہدی کی خاص شادی اور نیک اولاد کی خبر

حضرت امام مہدی علیہ السلام اپنے بارہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت آدم سے لے کر سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک قریباً سارے نبی میری بعثت کی خبر دیتے آئے ہیں اسی طرح ازل سے چونکہ یہ بھی مقدر تھا کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام کی اولاد اور اولاد در اولاد میں سے آپ کے خلیفے بن کر آپ کے خدا داد مشن کو غیر معمولی ترقی دیں گے اس لئے جہاں خدا تعالےٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے یہ پیشگوئی کرادی کہ آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان روحانی مصلح امام مہدی و مسیح موعود کے نام سے مبعوث ہوگا جو ایمان کو ثریا سے واپس لائے گا اس پیشگوئی کے ساتھ ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کا اعلان بھی کروایا کہ

يَتَزَوَّجُ وَيُوْلَدُ لَهٗ کہ وہ آنے والا امام مہدی علیہ السلام شادی کرے گا اور اس کی اولاد ہوگی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس حدیث کی تشریح میں فرمایا کہ یہ عظیم مصلح یعنی امام مہدی و مسیح موعود اکیلا نہیں آئے گا۔ بلکہ خدائی منشاء کے مطابق اس کی خاص شادی ہوگی اور اس شادی سے خدا اُسے خاص اولاد عطا کرے گا جو اسلام کی خدمت گزار ہوگی اور اسلام کو دنیا میں قائم کرنے والی ہوگی چنانچہ وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ کی جب سیدنا حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تشریح فرمائی اور حضرت سلمان فارسی کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ

لَوْ كَانَ الْاِيْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهٗ رَجُلٌ اَوْ رِجَالٌ مِّنْ اَهْلِ فَارِسَ

ترجمہ:- جب ایمان ثریا پر چلا جائے گا تو ایک عظیم الشان فارسی الاصل موعود ایک مرد یا کئی مرد جو فارسی الاصل ہوں گے ایمان کو ثریا سے واپس لائیں گے گویا روایات کے مطابق حضور نے رَجُلٌ واحد اور رِجَالٌ جمع کے الفاظ استعمال فرمائے اور اس بات کو واضح فرمادیا کہ آخری زمانہ میں ایمان کو قائم کرنے والا فارسی الاصل مسیح موعود ایک آدمی نہیں ہوگا بلکہ کئی آدمی ہوں گے جو مسیح موعود کی نیابت میں اشاعتِ اسلام کا کام سرانجام دیں گے اور یہ بات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد یوں پوری ہوئی کہ آپؑ کی وفات جو مئی ۱۹۰۸ء کو ہوئی پہلی خلافت آپؑ کے مُرید باصفا حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی کو ملی اور حضرت مولانا نورالدین صاحبؓ کی وفات کے بعد دُوسری خلافت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق آپؑ کے موعود فرزند حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب رضی کو ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود رِجَالٌ مِّن اَهْلِ فارس میں سے تھے جنہوں نے ۵۲ سال تک اس اہم عہدے پر فائز رہ کر نہایت ہی اولوالعزمی کے ساتھ تبلیغِ اسلام و احمدیت کا فریضہ سرانجام دیا اور احمدیت کو ٹھوس بنیادوں پر قائم کردیا اور جب ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی کا انتقالِ پُرملال ہوا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ نَافِلَةً لَّكَ نَافِلَةً مِّنْ عِنْدِيْ

(تذکرہ صفحہ ۵۸۳)

کے مطابق ۸ر نومبر ۱۹۶۵ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعودؓ کے بڑے صاحبزادے حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب رضی کو خلیفۃ المسیح منتخب کیا گیا اور اس طرح جماعتِ احمدیہ موعود نافلہ کے ہاتھ پر جمع ہوگئی یہ مبارک وجود بھی رِجَالٌ مِّن اَهْلِ فارس میں سے تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی کے مختصر حالاتِ زندگی

حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رضی ۱۵ر نومبر ۱۹۰۹ء کو ارضِ مقدسہ قادیان میں پیدا ہوئے بچپن سے ہی حضرت اماں جان رضی یعنی محترمہ دادی جان کی خاص تربیت میں رہے ۱۷ر اپریل ۱۹۲۲ء کو جبکہ آپؓ کی عمر صرف ۱۳ برس کی تھی آپؓ نے پورا قرآن مجید حفظ کر لیا۔ قرآن مجید حفظ کرنے کے بعد آپ کچھ عرصہ عالم اجل حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عربی اور اردو کی تعلیم حاصل کرتے رہے اس کے بعد دینی تعلیم کے حصول کے لئے آپؓ مدرسہ احمدیہ قادیان میں داخل ہوگئے جولائی ۱۹۲۹ء میں آپؓ نے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اس کے بعد میٹرک کا امتحان پاس کیا پھر گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے کی ڈگری حاصل کی۔ اگست ۱۹۳۴ء میں حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ (بنت حضرت نواب محمد علی خان صاحب و نواب مبارکہ بیگم صاحبہ) سے آپ کی شادی ہوئی۔

۶ر ستمبر ۱۹۳۴ء کو آپؓ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی کی ہدایت پر انگلستان تشریف لے گئے آپؓ کے انگلستان تشریف لے جانے پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ رضی نے ایک نظم آپؓ کو مخاطب کرتے ہوئے کہی جس کا پہلا شعر یہ تھا

جا رہے ہو میری جاں خدا حافظ و ناصر

اللہ نگہبان خدا حافظ و ناصر

اس موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی نے آپؓ کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا

"میں تم کو انگلستان اس لئے بھجوا رہا ہوں کہ تم مغرب کے نقطۂ نگاہ کو سمجھو .... تمہارا کام یہ ہے کہ تم اسلام کی خدمت کے لئے اور دجالی فتنہ کی پامالی کے لئے سامان جمع کرو۔"

انگلستان کے قیام کے دوران آپؓ نے آکسفورڈ یونیورسٹی سے بی اے کی ڈگری حاصل کی اور ساتھ ہی تبلیغِ اسلام میں بھی مصروف رہے نومبر ۱۹۳۸ء کو کامیابی کے ساتھ آپؓ واپس تشریف لائے۔

یورپ سے واپس آنے کے بعد پہلے جامعہ احمدیہ کے پروفیسر اور پھر ۱۹۳۹ء میں جامعہ احمدیہ کے پرنسپل رہے۔ خاکسار ان دنوں جامعہ احمدیہ کی مبلغین کلاس کا امتحان دینے کے بعد سنسکرت کلاس میں سنسکرت زبان کی تعلیم حاصل کر رہا تھا اس طرح جامعہ احمدیہ میں تین سال آپؓ کے پرنسپل ہونے کے زمانہ میں بحیثیت طالب علم کے رہا۔ ۱۹۳۹ء میں ہی جامعہ احمدیہ کے کلرک کی آسامی تخفیف میں ہوگئی تھی اس لئے دفتری کام محترم مولانا سید سرور شاہ صاحب نے خاکسار کے سپرد کیا ہوا تھا اور ایک سال تک آپ کے زمانہ میں جامعہ احمدیہ کے دفتر کا کام خاکسار ہی کرتا رہا اس طرح مجھے آپؓ کو قریب سے دیکھنے کے بے حد مواقع ملے۔ فروری ۱۹۳۹ء سے لے کر اکتوبر ۱۹۴۹ء تک آپ مجلس خدام الاحمدیہ کے صدر بھی رہے پھر نومبر ۱۹۵۴ء تک آپ اس کے نائب صدر رہے کیونکہ صدارت کے عہدے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی خود فائز تھے آپ کے عہد میں خدام الاحمدیہ نے شاندار ترقی کی مئی ۱۹۴۴ء سے نومبر ۱۹۶۵ء تک (تا انتخاب خلافت) آپؓ تعلیم الاسلام کالج کے پرنسپل رہے ۲۶ر نومبر ۱۹۴۷ء کو آپؓ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی کے ارشاد پر قادیان سے ہجرت کر کے پاکستان تشریف لے گئے ۱۹۴۷ء کے ہوشربا زمانہ میں آپ نے نہایت ہی دلیری اور جرأت سے حفاظتِ مرکز کا کام سرانجام دیا۔

فجزاہ اللہ احسن الجزاء

پاکستان میں ۱۹۵۳ء کے فسادات کے دوران جب مارشل لاء نافذ ہوا تو آپؒ کو قید و بند کی صعوبتیں بھی برداشت کرنا پڑیں ۲۸؍مئی ۱۹۵۳ء کو آپؒ رہا ہوئے ۱۹۵۴ء کو آپؒ کو صدر مجلس انصار اللہ بنایا گیا آپ کی انتھک محنت کی وجہ سے اس تنظیم کو ایک نئی زندگی حاصل ہوئی۔ ۱۹۵۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے آپ کو صدر انجمن احمدیہ کا صدر مقرر فرمایا۔ انتخاب خلافت تک آپ اس حیثیت سے بھی جماعت کا نہایت اہم کام سرانجام دیتے رہے۔

۸؍نومبر ۱۹۶۵ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی وفات پر آپؒ خلافت ثالثہ کے عہدے پر فائز ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی وہ بشارت پوری ہوئی جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کو اللہ تعالیٰ نے دی تھی حضورؓ نے ۲۶؍ستمبر ۱۹۰۹ء کو تحریر فرمایا

"مجھے بھی خدا تعالیٰ نے یہ خبر دی ہے کہ میں تجھے ایک ایسا لڑکا دوں گا جو دین کا ناصر ہوگا اور اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہوگا۔"

(بحوالہ تاریخ احمدیت)

خلیفہ کو اللہ کی مدد اور نصرت حاصل ہوتی ہے

ہمارا ایمان ہے کہ خلافت کے عہدہ پر قائم ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ منتخب شدہ خلیفہ کی مدد پر کھڑا ہوتا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے جیسا کہ میں اوپر ذکر کر چکا ہوں ۵۲ سالہ کامیاب خلافت کی۔ آپ تقریر و تحریر کے میدان کے شاہسوار تھے حضورؓ کی وفات پر یہ کمی شدت سے محسوس ہو رہی تھی کہ اب کون اپنی جادو بیان تقاریر اور پُر درد روحانی خطبات کے ذریعہ ہماری راہنمائی فرمائے گا۔ جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر صحابہ کرامؓ یہ کہہ رہے تھے اب کون خدا تعالیٰ کی وحی اور قرآنی معارف ہمارے سامنے بیان کرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا نور الدینؓ اور حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمدؓ کے ذریعہ اس کمی کو پورا فرمایا۔ جن لوگوں نے سالہا سال تک حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی پُر معارف اور پُر شوکت تقاریر سنی ہوں وہ خصوصیت سے اس غم میں [illegible] خاکسار جو ۱۹۳۱ء سے [illegible] سے حضورؓ کے خطبات و تقاریر سن رہا تھا اور ان سے بے حد متاثر تھا خود اس غم میں مبتلا تھا اس لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی وفات کی خبر سن کر یہ دعائیں کر رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسا امام اور خلیفہ عطا کرے جو تقاریر و خطبات کے لحاظ سے بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا قائمقام ہو سکے۔

حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفہ ثالث منتخب ہو گئے۔ ملکی حالات کی خرابی کی وجہ سے میں ۱۹۶۵ء کے جلسہ سالانہ میں شریک نہ ہو سکا البتہ جلسہ سالانہ کی پوری کارروائی بڑے انہماک سے پڑھتا رہا۔ انہیں ایام میں میں نے خواب میں یہ نظارہ دیکھا کہ میں جلسہ سالانہ ربوہ میں شریک ہوں اور حضورؒ کے افتتاحی خطاب سے بے حد متاثر ہوں۔ چنانچہ آپؒ کے افتتاحی خطاب کے بعد میں خواب میں ہی اسٹیج پر آپ سے ملتا ہوں اور آپ کو مبارکباد دیتا ہوں کہ آپ کی تقریر کا لب و لہجہ حضرت مصلح موعودؓ جیسا ہو گیا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

چنانچہ بعد میں جب اللہ تعالیٰ نے ربوہ کے جلسہ سالانہ میں شمولیت کی توفیق دی تو میرا یہ خواب اسی طرح پورا ہوا کہ میں حضورؒ کے افتتاحی خطاب سے بہت زیادہ متاثر ہوا اور اس خطاب کے ختم ہونے پر چونکہ میں سٹیج پر تھا میں بڑے ہی [illegible] انداز میں آگے بڑھا اور حضورؒ سے مصافحہ کرتے ہوئے حضورؒ کو اس خطاب پر مبارکباد دی۔

خلافت پر متمکن ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہر مرحلہ پر آپؒ کی تائید و نصرت فرمائی۔ بالخصوص ۱۹۷۴ء کے نازک دور میں جماعت کی خدائی نصرت کے ماتحت نہایت عمدہ راہنمائی فرمائی۔ مجھے خود تو پاکستان کی اسمبلی میں ان مجالس میں شرکت کا موقعہ نہیں ملا لیکن میں نے اس میں شمولیت کرنے والے احباب سے سنا ہے کہ ان ایام میں نصرت الٰہی خاص طور پر آپ کے شامل حال تھی اور حضور کی پُر رعب شخصیت اور آپ کے جوابات کا ایک خاص رعب تھا آپ کی شخصیت سے تو لوگ اس قدر متاثر تھے کہ غیر احمدی لوگ بھی یہ کہتے تھے کہ اگر یہ وجود غیر مسلم ہے تو مسلمان اور کون ہے ۱۹۷۵ء میں خاکسار پاکستان گیا اور لاہور میں بعض وکلاء سے ملنے کا اتفاق ہوا جن میں غیر احمدی وکلاء بھی تھے تو انہوں نے کہا کہ حضرت مرزا محمود احمد صاحبؓ کی کامیاب قیادت میں تو کوئی شک ہی نہیں تھا۔ لیکن ان کے بیٹے نے بھی ۱۹۷۴ء کے احمدیہ مخالف فسادات میں قیادت کا حق ادا کر دیا اور یہ صرف اور صرف اسی خدا کی نصرت کی وجہ سے تھا جو اللہ تعالیٰ کے خلفاء کو حاصل ہوتی ہے

سترہ سالہ دورِ خلافت میں شاندار کارنامے

آپ نے اپنے سترہ سالہ دورِ خلافت میں تبلیغ اسلام اور احمدیت کو پھیلانے کی متعدد کوششیں کیں بیرونی ممالک کے طویل طویل سفر اختیار کئے کئی ایک نئے مشنوں کا قیام فرمایا متعدد نئی مساجد تعمیر کرائیں حتیٰ کہ ۷۵۰ سال بعد اسپین میں قرطبہ کے قریب عظیم الشان مسجد احمدیہ کی تعمیر آپ کا بہت بڑا کارنامہ ہے آپ کی وفات سے قبل یہ مسجد مکمل ہو چکی تھی اور آپؒ نے ۱۰؍ستمبر ۱۹۸۲ء کی تاریخ افتتاح کے لئے مقرر بھی فرما دی تھی اور اب انشاء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس کا افتتاح فرمائیں گے۔

اسی طرح آپؒ کے دورِ خلافت میں ۱۹۷۸ء میں عیسائیت و تثلیث کے مرکز لنڈن میں کسرِ صلیب کانفرنس کا انعقاد بھی ایک بہت بڑا کارنامہ ہے جس میں آپ بنفسِ نفیس شامل ہوئے اور کسر الصلیب کے موضوع پر شاندار لیکچر دیا اور اس امر کی وضاحت فرمائی کہ مسیح موعود نے کسرِ صلیب کا عظیم کام کس طرح سرانجام دیا۔ ہندوستان میں تبلیغی و تربیتی کاموں کی براہ راست آپؒ نگرانی فرماتے تھے اس سلسلہ میں کشمیر میں تبلیغی و تربیتی دوروں کا خاص سلسلہ ۱۹۶۷ء سے شروع فرمایا جو اب تک جاری ہیں سرینگر میں ۳ لاکھ روپیہ کے خرچ سے ایک عظیم الشان مسجد تعمیر کرائی اور مینارۃ المسیح پر سنگ مرمر کی ٹائلیں لگوائیں اور حضورؒ کی وفات پر یہ کام مکمل ہو چکا تھا فالحمد للہ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعودؓ کی خاص تربیت حاصل تھی اور حضرت مصلح موعودؓ کا جماعت پر یہ بھی بہت بڑا احسان ہے کہ آپؓ نے اپنی ساری اولاد کو دین کے لئے وقف فرمایا

نافلہ کے بارہ میں حضرت مسیح موعودؑ کے الہامات

میں اوپر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک الہام اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَةً لَّکَ نَافِلَةً مِّنْ عِنْدِیْ (تذکرہ صفحہ ۵۸۱) کا ذکر کر کے یہ لکھ چکا ہوں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی وفات کے بعد جماعت نافلہ کے ہاتھ پر جمع ہو گئی۔

جہاں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُ لَہٗ کے ذریعہ یہ خوشخبری دی کہ امام مہدی علیہ السلام کی شادی ہو گی اور انہیں خاص اولاد ملے گی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے ایک خاص لڑکے کی بشارت دی اور اس کے متعلق فرمایا کہ وہ اولوالعزم ہوگا۔ حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا یہ موعود لڑکا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ تھے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو نافلہ کی بھی بشارت دی تھی اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حسب ذیل الہامات ہیں:

۲۶؍دسمبر ۱۹۰۵ء اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَةً لَّکَ نَافِلَةً مِّنْ عِنْدِیْ
(تذکرہ صفحہ ۵۸۱)

۱۷؍مارچ ۱۹۰۶ء "اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَةً لَّکَ"

ترجمہ: ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہوگا اس الہام کے نیچے حضورؑ لکھتے ہیں۔ ممکن ہے کہ اس کی یہ تعبیر ہو کہ محمود کے ہاں لڑکا ہو کیونکہ نافلہ پوتے کو بھی کہتے ہیں پھر تذکرہ صفحہ ۶۲۵ تا صفحہ ۶۲۶ میں بہت سے الہامات کا تذکرہ ہے۔ صفحہ ۶۲۶ پر یہ [illegible] سَتَرٰی نَسْلًا بَعِیْدًا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ مَّظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعُلَاءِ کَاَنَّ اللّٰہَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَةً لَّکَ

ترجمہ: تو اپنی دور کی نسل دیکھے گا ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا گویا آسمان سے خدا اترے گا ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہوگا۔

ان الہامات میں مختلف مقامات پر تین پوتوں کا ذکر ہے۔ میرا ان الہامات سے یہ ذوقی استدلال ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تین پوتے خصوصیت سے ایسے ملیں گے جو خلافت کے مقام پر پہنچیں گے اور جن کے ذریعہ اسلام دنیا میں پھیلے گا اور ان الہامات سے یہ بھی اشارہ ملتا ہے کہ یہ پوتے حضرت مصلح موعودؓ کے صاحبزادگان ہوں گے۔

(باقی صفحہ ۱۲ پر دیکھئے)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی اندوہناک وفات پر قرارداد ہائے تعزیت

اور

خلافت رابعہ سے مکمل وابستگی اور اطاعت و وفاداری کا اقرار

قرارداد تعزیت مجلس انصار اللہ مرکزیہ قادیان

وہ روح فرسا خبر جس کے برداشت کرنے کے لئے دل و دماغ اور سننے کے لئے کان تیار نہ تھے یعنی سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کے سانحہ ارتحال کی خبر جسے سن کر ہر احمدی کے جسم و روح میں ایک زلزلہ آگیا اور حضور کی مختصر سی علالت کے بعد اچانک وفات کی خبر سنکر سکتہ کی سی کیفیت طاری ہوگئی۔ اور فرمودات الٰہی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ کُلُّ مَنْ عَلَیْھَا فَانٍ وَّیَبْقٰی وَجْہُ رَبِّکَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہر ایک کی ورد زبان ہوگئے

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کا ۱۷ سالہ دور خلافت بڑا درخشندہ تابناک اور عظمت و حشمت کا حامل دور تھا۔ حضور کے دور خلافت میں اشاعت اسلام کے کاموں کو فروغ حاصل ہوا۔ جماعت کو ترقی و استحکام نصیب ہوا۔ اعلائے کلمۃ اللہ۔ تبلیغ اسلام۔ اشاعت قرآن دیگر ادیان پر اسلام کی برتری۔ تعلیم القرآن۔ دینی علوم کی ترویج اور احمدی بچوں اور بچیوں میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کی ترغیب کے کاموں کی طرف حضور نے خاص توجہ دی اور ان مقاصد عالیہ کی تکمیل کے لئے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے فضل عمر فاؤنڈیشن۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ سکیم اور صد سالہ جوبلی فنڈ کے منصوبے شروع فرمائے جن کے نتیجہ میں تبلیغی اور تعلیمی سکیمیں براعظم افریقہ اور دوسرے ممالک میں بڑی کامیابی سے چلائی جا رہی ہیں۔ دنیا کی بیسیوں زبانوں میں اسلامی لٹریچر متعدد زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم اور افریقی ممالک میں کمیونٹی سنٹر۔ میڈیکل سنٹر اور سکول جاری کئے گئے۔ حضور نے اپنے دور خلافت میں کئی بار غیر ممالک کا دورہ فرمایا جس کی وجہ سے ان ممالک کے احمدیہ مشنوں اور جماعتوں کے کاموں میں بیداری پیدا ہوئی۔ کئی ممالک میں مساجد تعمیر کرائی گئیں۔ اسپین کے عیسائی ماحول میں ایک عالی شان مسجد کی تعمیر حضور کے دور کا ایک عظیم کارنامہ ہے۔ بہت سے احمدیہ مشنوں کے لئے ممالک غیر میں عمارتیں اور قطعات اراضی خریدے گئے۔ ۱۹۷۸ء میں مبارک مذاہب کانفرنس لندن میں منعقد فرماتے ہوئے بنفس نفیس اس میں شرکت فرمائی اور کانفرنس کو خطاب فرمایا۔

غلبۂ اسلام کے منصوبہ بروئے کار لانے والا یہ برگزیدہ وجود اپنی جماعت کے افراد کے آرام و سکون اور ترقی و بہبودی کی طرف بھی پورا دھیان دیتا رہا۔ حضور کی ملاقات میٹھی زبان۔ ملاطفت مسکراتا چہرہ تسلی و تشفی دیتا جماعت کے ٹوٹے ہوئے دلوں کا سہارا اور ہمت و حوصلہ بڑھانے کا موجب تھے اغیار کے ظلم و ستم اور مصائب کے طوفان میں حضور نے جماعت کو نفرت کے بدلے پیار ظلم کے بدلے میں احسان۔ دشمنی کی جگہ دوستی کا سبق دیا اور خود بھی اس پر عمل کر کے دکھایا۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث کا بابرکت وجود اب ہم سے جدا ہو چکا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے حضور ہمارے ہاتھ دعا کے لئے اُٹھے ہوئے ہیں اور ہم دعا گو ہیں کہ اے خدا اپنے جوار رحمت میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قرب میں ہمارے پیارے امام کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور حضور کی تربت پر اپنی رحمت کی انوار و برکات کی بارش نازل فرماتا رہ۔ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطاء فرما۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی فضیلتوں کا ہر فرد خاندان۔ ہر فرد جماعت کو وارث بنا اور سب کو اس صدمہ عظیم کے برداشت کرنے کی طاقت و توفیق عطاء فرما۔ آمین۔

ہم ہیں شریک غم

ممبران مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھارت

اس قرارداد تعزیت کی نقول سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع حضرت ناظر صاحب خدمت درویشان ربوہ مکرم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بھجوائی جائیں۔ اور حضرت ناظر صاحب خدمت درویشان سے درخواست ہے کہ وہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ بھارت کی طرف سے تعزیت فرمائیں۔ اس قرارداد تعزیت کی کاپی محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ قادیان و اخبار بدر میں بھی بھجوائی جائے۔

☆

قرارداد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت

مورخہ ۹ رجون ۱۹۸۲ء کی صبح ہمارے لئے بے حد درجہ حزن و ملال کی خبر لے کر آئی کہ سیدنا و امامنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ بہت مختصر علالت کے بعد کل مورخہ ۸/۹ جون کی درمیانی شب پونے ایک بجے کے قریب رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

امام وقت کا وصال جماعت مومنین کے لئے ایک صدمہ جانکاہ اور عظیم ابتلاء ہے جس کو برداشت کرنا بھی اللہ تعالےٰ کی خاص تائید و نصرت پر ہی منحصر ہے۔

حضور پُرنور رضی اللہ عنہ کا مبارک وجود الٰہی نوشتوں اور سابقہ پیشگوئیوں کا مصداق تھا۔ چنانچہ یہ نافلہ موعود سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی بشارتوں کے مطابق ۱۵ رنومبر ۱۹۰۹ء کو پیدا ہوا۔ آپؓ ۸ رنومبر ۱۹۶۵ء کو تخت خلافت پر متمکن ہوئے اور قریباً سترہ سال تک نہایت جانفشانی اور دلسوزی اور اللہ تعالےٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت کے ساتھ جماعت کی قیادت فرماتے رہے جس کے نتیجہ میں عالمگیر طور پر اشاعت اسلام اور اشاعت قرآن کا عظیم کام بڑی وسعت کے ساتھ سرانجام پاتا رہا اور جماعت احمدیہ کی بین الاقوامی ترقی اور شہرت میں چار چاند لگ گئے۔

حضور رضی اللہ عنہ ہر کٹھن ابتلاء اور آزمائش اور اضطراب کے دور میں نہایت اولوالعزمی اور جوانمردی اور مسکراتے چہرے کے ساتھ جماعت مومنین کے قلوب کی ڈھارس بندھاتے رہے اور جماعت کو ہر مشکل دور میں بھی مسکرا کر جینا سکھایا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالےٰ عنہ اپنے سترہ سالہ زریں عہد خلافت میں پے در پے الٰہی تحریکات اور عظیم منصوبوں کا اجراء فرمایا اور جماعت کو غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر گامزن فرمایا چنانچہ فضل عمر فاؤنڈیشن نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم تعلیم و اشاعت القرآن تحریک۔ تعلیمی منصوبہ اور صد سالہ جوبلی کا عظیم منصوبہ وغیرہ آپؓ کے ایسے سنہری کارنامے ہیں جن کے شیریں ثمرات سے ایک لمبے عرصہ تک جماعت بلکہ ساری دنیا متمتع ہوتی رہے گی۔

حضور انور رضی اللہ عنہ نے اپنے عہد باسعادت میں اعلائے کلمۂ توحید اور اشاعت اسلام کی غرض سے چھ مرتبہ بیرونی ممالک کا سفر اختیار فرمایا اور خصوصاً اپنے آخری دورہ میں سرزمین سپین میں اسلام کی عظمت رفتہ کے ۷۰۰ سال بعد قرطبہ پیدرو آباد میں پہلی مسجد احمدیہ کا سنگ بنیاد اپنے دست مبارک سے رکھا اور اپنے مبارک عہد ہی میں اسکی تکمیل کروا کر اسپین میں بھی دوبارہ احیاء اسلام کی داغ بیل ڈالدی

خلافت ثالثہ کا یہ مبارک اور درخشندہ دور ایک مبشر اور برکتوں سے معمور دور تھا جس سے اللہ تعالےٰ کے بے شمار نشانات اور ... کے ان گنت جلوے اور قبولیت دعا کی درخشندہ مثالیں نہ صرف افراد جماعت کے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئیں بلکہ غیروں کے لئے بھی ہدایت کا باعث بنیں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالثؓ کی یہ غیر متوقع وفات حسرت آیات عالم احمدیت کے لئے ایک انتہائی پر درد اور جان سوز سانحہ ہے۔ لیکن ہم اللہ تعالےٰ کی رضا پر راضی ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ رب کریم حضور انور کو اپنے قرب خاص اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں جگہ دے اور آپ کی روح پر بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل کرتا چلا جائے اور اعلیٰ علیین میں ہر دم آپ کے درجات بلند فرماتا رہے۔ آمین۔

ہم سب اراکین مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت اس المناک سانحہ ارتحال پر دلی دکھ اور صدمے کا اظہار کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور سیدہ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اور بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا اور محترم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ اور آپؓ کے جملہ صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اظہار تعزیت پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے ساری جماعت کو اس عظیم صدمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اور اب جبکہ قرآن مجید کے وعدہ اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بشارتوں کے مطابق اللہ تعالےٰ نے محض اپنے فضل سے جماعت مومنین کو قدرت ثانیہ کا چوتھا

مظہر عطا فرمایا ہے اور تمکین دین اور صدمہ رسیدہ دلوں کی تسکین کے لئے سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح الرابع منتخب فرمایا ہے۔ ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ ہم جملہ اراکین مجالس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھارت اپنے پیارے آقا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ہدیہ تہنیت پیش کرتے ہیں بصدق دل آنحضور کی غلامی اطاعت اور فرمانبرداری کا اقرار کرتے ہوئے مکمل وفاداری کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ دُعا کرتے ہیں وہ قادر اور حیّ و قیوم خُدا ہر دم آپ کی تائید و نصرت فرماتا رہے اور صحت و سلامتی والی فعال اور لمبی عمر عطا فرمائے اور آنحضور کے عہد مبارک میں غلبہ اسلام کے ضمن میں اللہ تعالےٰ کے وعدوں اور بشارتوں کو نہایت وسعت کے ساتھ پوری ہوتے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔

ہم ہیں اراکین مجلس خدام الاحمدیہ

مرکزیہ بھارت

اس ریزولیشن کی نقول سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بھجوانے کے علاوہ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ مدظلہا۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا۔ حرم محترم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ محترم حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان محترم حضرت ناظر صاحب خدمت درویشان ربوہ محترم ایڈیٹر صاحب الفضل ربوہ محترم ایڈیٹر صاحب بدر قادیان محترم ایڈیٹر صاحب خالد ربوہ اور محترم ایڈیٹر صاحب مشکوٰۃ قادیان کو بھجوائی جائیں۔

قرارداد تعزیت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ بھارت قادیان

مورخہ ۹ر جون ۱۹۸۲ء کی صبح ہمارے لئے حد درجہ غم واندوہ کی خبر لے کر طلوع ہوئی کہ ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ ۸-۹ر جون کی درمیانی شب تقریباً ۱۲ بجے مختصر سی علالت کے بعد اسلام آباد میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ امام وقت کا وصال ہمارے لئے ایک صدمہ جانکاہ ہے اور اس کا برداشت کرنا بھی اللہ تعالیٰ کی خاص تائید و نصرت پر ہی منحصر ہے۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی بشارتوں کے مطابق حضور رضی اللہ عنہ ۸ر نومبر ۱۹۶۵ء کو تخت خلافت پر متمکن ہوئے اور تقریباً سترہ سال تک انتہائی کوشش اور اللہ تعالےٰ کی نمایاں تائید اور مدد کے ساتھ جماعت کی قیادت فرماتے رہے۔ مسند خلافت پر متمکن ہوتے ہی احمدی مستورات کو اُن کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور خاص طور پر جماعت کی تربیت و اصلاح کے لئے تعلیمی منصوبہ جاری فرمایا اور طبقہ نسواں کی تربیت اور تعلیم القرآن پر آپ کی توجہ اور راہنمائی جاری رہی۔ وسیع پیمانہ پر قرآن کریم کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے جماعتوں میں کلاسز جاری فرمائیں۔ اور حضور کے دور مبارک میں لجنات کی ممبرات کا ایک بڑا حصہ قرآن کریم پڑھنے جاننے اور قرآن کریم کے مضامین کا مفہوم سمجھنے اور اس پر عمل پیرا ہونے کے قابل ہو گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

حضور نے احمدی مستورات کو اُن کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ تحریک وقف جدید کو کامیاب بنانے کے لئے ایک طرف ناصرات الاحمدیہ کو منظم کیا۔ تو دوسری طرف احمدی ماؤں کو اُن کے فرائض یاد دلائے جلسہ سالانہ مستورات ربوہ اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع کے مواقع پر مستورات سے پُر معارف خطاب فرمائے۔ عالمگیر طور پر اشاعت اسلام۔ تحریک وقف عارضی میں مستورات کو حصہ لینے کی تحریک فرما کر یہ احساس پیدا کیا کہ غلبۂ اسلام کی شاہراہ پر مردوں کے شانہ بشانہ عورتوں نے بھی آگے بڑھنا ہے۔ مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن کا افتتاح کر کے ہمارے حوصلہ افزائی فرمائی۔ حضور رضی اللہ عنہ نے ہر مشکل وقت اور آزمائش کے موقع پر نہایت جواں مردی اور اولوالعزمی اور مسکراتے چہرے کے ساتھ ہمیں جینے کا حوصلہ دیا۔ اپنے سترہ سالہ کامیاب دور خلافت میں آپؓ نے بہت سے عظیم الشان منصوبوں کا اجراء فرمایا۔ اسی طرح حضور نے اشاعت اسلام کی غرض سے سات مرتبہ بیرونی ممالک کا دورہ فرمایا اور خصوصاً اپنے آخری دورۂ مغرب میں جو کہ ایک تاریخی سفر تھا جس میں اسپین کی سرزمین میں سات سو سال کے بعد پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔

خلافت ثالثہ کا یہ مبارک دور بے حد برکتوں سے معمور تھا جس میں اللہ تعالےٰ کے بے شمار نشانات اور پیار کے ان گنت جلوے جماعت نے دیکھے۔ جو ایک طرف جماعت کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث بنے۔ تو دوسری طرف غیروں کے لئے بھی ہدایت کا موجب بنے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ کی اچانک وفات حسرت آیات ہم احمدی مستورات کے لئے ایک انتہائی پُر درد اور جاں سوز سانحہ ہے۔ لیکن ہم اللہ تعالےٰ کی رضا پر راضی ہیں۔ اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالےٰ نے حضور انور رضی اللہ عنہ کو اپنے قرب خاص اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں جگہ دے۔ اور آپؓ کی روح پر بے حساب رحمتیں اور برکتیں نازل کرتا چلا جائے نیز اعلیٰ علیین میں ہر لحظہ آپؓ کے درجات بلند فرماتا جائے۔ آمین

ہم سب اراکین مجالس لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان و بھارت اس المناک سانحۂ ارتحال پر دلی دکھ اور صدمے کا اظہار کرتی ہیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سیدہ حضرت نواب امۃ الحفیظ صاحبہ مدظلہا العالی۔ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی حرم محترم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ اور آپ کے جملہ صاحبزادگان اور صاحبزادیوں اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اظہار تعزیت پیش کرتی ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے ہم سب کو اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

الحمد للہ کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق قدرت ثانیہ کا جو تھا مظہر عطا فرما کر جماعت مومنین کے غمزدہ دلوں کو ڈھارس اور تسکین دینے کے سامان فراہم کر دئے ہیں اور پوری جماعت کو سیدنا حضرت مرزا طاہر صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا وجود عطا کر کے غمگین دلوں کو سہارا عطا فرمایا ہے۔

ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ قادیان و بھارت اپنے پیارے آقا قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں صدق دل سے اطاعت اور فرمانبرداری کا اظہار کرتے ہوئے مکمل وفاداری اور فدائیت کا اظہار کرتی ہیں۔ اور اپنے رب رحیم کے حضور دُعا گو ہیں کہ وہ ہر دم آپ کی تائید و نصرت فرماتا رہے۔ اور صحت و سلامتی والی لمبی فعال عمر عطا فرما کر آنحضور کے عہد مبارک کو غلبہ اسلام کی تکمیل کا مظہر بنائے اور اللہ تعالےٰ کے وعدے حضور کے عہد مبارک میں پورے ہوتے ہوئے ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔ آمین اللّٰھم آمین

یہ بھی طے ہوا کہ یہ فیصلہ ہوا کہ ریزولیشن کی نقول مندرجہ ذیل کی خدمت میں بھجوائی جائیں

۱۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۳۔ حضرت بیگم صاحبہ مرزا شریف احمد صاحب ۴۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ۵۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ۶۔ حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ خان صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالےٰ عنہ ۷۔ صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ۸۔ صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب ۹۔ صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب ۱۰۔ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ ۱۱۔ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ ۱۲۔ برادران و ہمشیرگان حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ ۱۳۔ حضرت ناظر صاحب خدمت درویشان ۱۴۔ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان ۱۵۔ اخبار الفضل ربوہ ۱۶۔ اخبار بدر قادیان ۱۷۔ رسالہ مصباح ربوہ ۱۸۔ رسالہ مشکوٰۃ قادیان۔

ہم ہیں ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

قادیان و بھارت

قرارداد تعزیت مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

مورخہ ۹ر جون ۱۹۸۲ء صبح ساڑھے پانچ بجے کے قریب یہ اندوہناک اور افسوسناک اطلاع موصول ہوئی کہ سیدنا و امامنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ مورخہ ۸-۹ر جون کی درمیانی شب اس دار فانی سے رحلت فرما کر اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ کے سانحۂ ارتحال پر ہمارے قلوب نہایت غمگین اور حزین ہیں۔ اور ایسے صدمات کا برداشت کرنا اللہ تعالےٰ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں ہوتا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ

مورخہ ۸ر نومبر ۱۹۶۵ء کو تخت خلافت پہ متمکن ہوئے۔ آپؒ نے نہایت ہی عزم و استقلال اور جواں مردی کے ساتھ قریباً سترہ سال جماعت احمدیہ کی نہایت کامیاب قیادت فرمائی۔ اور اپنے دور سعید میں اشاعتِ اسلام و قرآن کا اہم فریضہ نمایاں رنگ میں سرانجام دیا۔ آپؒ کا دور خلافت گذشتہ الٰہی نوشتوں اور بشارات کے عین مطابق تھا۔ حضورؒ کے دورِ مبارک کے بارے میں حضرت مصلح موعودؓ نے بھی پہلے سے یہ بشارت دی تھی کہ خلیفہ ثالث سے روحانی فتوحات منسلک رہیں۔ اور اگر دنیا کی حکومتیں اور بادشاہ بھی اس کے مقابلہ پر آئیں گے تو ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ چنانچہ بفضلہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کے ہر فرد نے ان تمام الٰہی بشارات کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے بابرکت وجود میں پورا ہوتے دیکھا ہے۔

حضورؒ نے اپنے دورِ خلافت میں مختلف عظیم تحریکات اور منصوبوں کو جماعت کے سامنے پیش کیا اور ساتھ ہی انہیں عملی جامہ پہنایا جس کے نتیجہ میں آج ہم شاہراہ غلبہ اسلام پہ رواں دواں ہیں۔ غلبہ اسلام کو قریب تر لانے کے لئے حضور انورؒ نے اپنے عہد باسعادت میں سات مرتبہ بیرونی ممالک کا سفر اختیار فرمایا اور اپنے آخری سفر میں سرزمین سپین میں قرطبہ کے قریب پیدرو آباد میں ایک عظیم الشان مسجد کا سنگ بنیاد رکھنا اور اس کی تعمیر آپ کا تاریخی کارنامہ ہے۔

حضور انورؒ نے اپنی زندگی کے آخری جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کے موقعہ پر احباب جماعت احمدیہ کو ان برگزیدہ احمدیوں کے بارہ میں جو پیدا ہوتے اور ہوتے رہیں گے ستارہ احمدیت عطا فرمایا۔

سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی وفات حسرت آیات جماعت احمدیہ کے لئے سانحہ حزن وملال ہے۔ لیکن ہم اللہ تعالیٰ کی رضا پہ راضی رہتے ہوئے دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضورؒ کو اپنے قرب خاص سے نوازے اور اعلیٰ علیین میں آپؒ کے درجات بلند فرمائے آمین۔

مورخہ ۱۰ر جون ۱۹۸۲ء جماعت کے غم رسیدہ دلوں کو یہ خوشخبری ملی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق اپنی قدرت ثانیہ کا اظہار فرماتے ہوئے سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر کے طور پر خلیفۃ المسیح الرابع منتخب فرمایا ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ قادیان اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں خلافت رابعہ سے دلی وابستگی اور فرمانبرداری کا عہد کرتے ہیں اور آپ کی اطاعت و فرمانبرداری کو اپنی حرز جان سمجھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور انور کے اس دور خلافت رابعہ کو اپنی خاص تائیدات و برکات سے نوازے اور خدا تعالیٰ آپ کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم جملہ اراکین مجلس خدام الاحمدیہ قادیان اپنے محبوب امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے اندوہناک سانحہ ارتحال پر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی۔ حرم محترم حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ آپ کے جملہ صاحبزادگان و صاحبزادیوں اور جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے دعا گو ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جماعت کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

ہم ہی اراکین مجلس خدام الاحمدیہ قادیان اس قرارداد کی نقول درج ذیل بزرگان کی خدمت میں ارسال کی جائیں۔

۱۔ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۳۔ حضرت بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ ۴۔ حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی ۵۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی ۶۔ حرم محترم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ ۷۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ۸۔ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ۹۔ محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ۱۰۔ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب ۱۱۔ محترم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب ۱۲۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الشکور بیگم صاحبہ ۱۳۔ محترمہ صاحبزادی امۃ الحلیم بیگم صاحبہ ۱۴۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان ۱۵۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر خدمت درویشان ربوہ

۱۶۔ مکرم ایڈیٹر صاحب اخبار الفضل ربوہ
۱۷۔ " ایڈیٹر صاحب اخبار بدر قادیان
۱۸۔ " ایڈیٹر صاحب خالد ربوہ
۱۹۔ " ایڈیٹر صاحب رسالہ مشکوٰۃ قادیان

قرارداد تعزیت لجنہ اماء اللہ قادیان

مورخہ ۹ر جون صبح ساڑھے پانچ بجے یہ انتہائی اندوہناک اطلاع موصول ہوئی کہ سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ مورخہ ۸ر جون کی شام رحلت فرما گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ اس سانحہ ارتحال پہ ممبرات لجنہ اماء اللہ قادیان کے قلوب حزن وملال سے پُر ہیں۔ بلاشبہ یہ ایک عظیم اور جانکاہ صدمہ ہے جس کو برداشت کرنا اللہ تعالیٰ کی نصرت کے بغیر ممکن نہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۹ر نومبر ۱۹۶۵ء کو سریر آرائے خلافت ہوئے اور قریباً سترہ سال تک جماعت احمدیہ کی مؤید من اللہ قیادت فرماتے رہے۔ آپ کے دورِ خلافت میں دنیا کے کناروں تک تبلیغ و اشاعت اسلام اور خصوصاً قرآن کریم کے تراجم کا کام بھی بہت نمایاں رنگ میں انجام پذیر ہوتا رہا۔ آپ نے خصوصی طور پہ قرآن کریم کی کلاسز جاری فرمائیں اور بچوں کی تعلیم پر خاص توجہ فرمائی۔ بچوں سے بے حد پیار تھا۔ طالب علم بچوں کے حافظہ تیز کرنے کی غرض سے سویابین کے استعمال کی ہدایت فرمائی غرض آپ کا وجود ہر کٹھن اور صبر آزما حالات میں جماعت کے لئے ڈھال بنا رہا۔

آپؒ کی اولوالعزم راہنمائی اور دعائیں ہمیشہ جماعت کے شامل حال رہیں۔ خصوصاً اللہ تعالیٰ نے آپ کو قبولیت دعا کے نشان سے نوازا تھا۔ جس کی مثالیں نہ صرف جماعت میں بلکہ اغیار میں بھی مشہور رہیں۔ آپ کا دور خلافت انتہائی برکتوں سے معمور رہا۔ اس مبارک اور درخشندہ دور میں اللہ تعالیٰ کے بے شمار جلالی وجمالی نشانات ظاہر ہوئے۔ اور جماعت مومنین کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہے۔ نیز غلبہ اسلام کی مہم کو مختلف روحانی منصوبوں کے ذریعہ قریب سے قریب تر لانے میں آپ کا یہ مبارک دور ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ حضور سے اللہ تعالیٰ کا پیار بھرا وعدہ کہ (میں تینوں اینا دیاں گا کہ توں رج جائیں گا) نہایت شان سے پورا ہوا اور آپ کے دور مبارک میں جماعت مالی مشکلات میں نہیں پڑی۔

حضور کی اس اچانک وفات پہ ہمارے دل صدمہ سے نڈھال ہیں۔ تاہم اللہ تعالیٰ کی رضا پہ راضی رہتے ہوئے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ کو اپنے جوار رحمت میں اور حضرت رسول کریم صلعم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قرب میں جگہ دے اور اعلیٰ علیین میں آپ کے درجات بلند کرتا چلا جائے آمین۔

آج مورخہ ۱۰/۶/۸۲ کو یہ اطلاع موصول ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے جماعت احمدیہ کو پھر قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پہ جمع کر دیا ہے ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ قادیان خدا تعالیٰ کی اس عنایت اور مہربانی پر سربسجود ہیں۔ کہ اس نے دکھی دلوں کو تسکین دینے کا سامان فراہم کر دیا ہے۔ ہم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی وفاداری اور اطاعت شعاری میں ثابت قدمی کا اقرار کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہیں۔ کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دور کو اپنی تائیدات کا مہبط بنائے۔ اور حضور کی قیادت میں غلبہ اسلام کی مہم آگے ہی آگے بڑھتی چلی جائے۔ اور ہر قسم کی آزمائشوں میں اور بلاؤں سے محفوظ رکھے آمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سانحہ ارتحال پر ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ قادیان حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے حضور میں اظہار تعزیت کرتی ہیں۔

پیش ہو کر فیصلہ ہوا کہ اس ریزولیشن کی کی نقول مندرجہ ذیل کی خدمت میں بھجوائی جائیں۔

۱۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۲۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی ۳۔ حضرت بیگم صاحبہ مرزا شریف احمد صاحب ۴۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ ۵۔ حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ ۶۔ حضرت سیدہ طاہرہ صدیقہ خان صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۷۔ صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ۸۔ صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب ۹۔ صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب ۱۰۔ صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ ۱۱۔ صاحبزادی امۃ الحلیم صاحبہ ۱۲۔ حضرت ناظر صاحب خدمت درویشان ۱۳۔ حضور انورؒ کے تمام بھائیوں اور بہنوں ۱۴۔ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان ۱۵۔ حضرت سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ ۱۶۔ اخبار الفضل ربوہ۔ ۱۷۔ اخبار بدر قادیان ۱۸۔ رسالہ مصباح ربوہ۔ ۱۹۔ رسالہ مشکوٰۃ قادیان۔

ہم ہیں ممبرات لجنہ اماء اللہ قادیان

مختلف مقامات پر جلسہ ہائے یوم خلافت کا بابرکت انعقاد

جماعتوں سے مرکز میں آمدہ رپورٹوں کا خلاصہ

● ـ مکرم ولی الدین خان صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت مجلس خدام الاحمدیہ یادگیر لکھتے ہیں کہ بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم سیٹھ محمد نعمت اللہ صاحب غوری جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مکرم عبد الرؤف صاحب کی تلاوت اور مکرم عبد المنان صاحب سالک کی نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی عبد المومن صاحب مبلغ سلسلہ۔ مکرم محمد رفیق صاحب اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں اسی دوران خاکسار نے نظم پڑھی مکرم سیٹھ محمد ادریس صاحب کی طرف سے حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ فجزاہ اللہ خیراً۔ بعد دعا جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● ـ مکرم سید شاہد احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ سونگھڑہ اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۳۰-۵-۸۲ کو محلہ محی الدین پور میں زیر صدارت مکرم سید یعقوب الرحمٰن صاحب صدر جماعت جلسہ منعقد ہوا۔ عزیز سید سہیل احمد طاہر سلمہ کی تلاوت اور عزیز سید ابو نصر بشیر احمد کی نظم خوانی کے بعد صاحب صدر نے جلسہ کی غرض و غایت بیان کی ازاں بعد مکرم سید عبد القادر سیف الدین صاحب، مکرم مولوی سید فضل ظفر صاحب مبلغ سلسلہ مکرم مولوی سید مبشر الدین احمد صاحب، مکرم سید غلام الدین احمد شاہ صاحب قادری اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ بعد دعا مجلس برخواست ہوئی۔

● ـ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ شیموگہ رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۷-۵-۸۲ کو نہرو بلڈنگ میں مستورات کا جلسہ تلاوت کلام پاک سے آغاز پذیر ہوا۔ عہد دہرانے اور حمد و نعت خوانی کے بعد محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اور محترمہ نائب صدر صاحبہ نے تقاریر کیں۔ اسی دوران عزیزہ امۃ المجید، محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ اور خاکسار نے نظمیں پڑھیں۔ نظام خلافت سے متعلق دس سوالات پر مشتمل ایک پرچے کا امتحان لیا گیا جس میں دس بہنوں نے حصہ لیا اور سب کامیاب ہوئیں۔ بعد دعا جلسہ کے اختتام پذیر ہونے پر صاحب خانہ کی طرف سے بہنوں کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔ فجزاہا اللہ خیراً

● ـ محترمہ حمیدہ خاتون صاحبہ سیکرٹری اصلاح و ارشاد شاہجہانپور اطلاع دیتی ہیں کہ ۲۷-۵-۸۲ کو بچیوں کا جلسہ محترمہ محبوب النساء صاحبہ صدر لجنہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ عزیزہ ماہ پارہ حفیظ کی تلاوت کلام پاک اور عزیزہ مہ جبیں بشریٰ کی نظم خوانی کے بعد عزیزہ سعیدہ حبیب، عزیزہ مبشرہ حمید عزیزہ مہ جبیں بشریٰ عزیزہ غزالہ واحد اور عزیزہ مہ پارہ حفیظ نے مضامین پڑھ کر سنائے اسی دوران عزیزہ ماہ پارہ عزیزہ سعیدہ حبیب اور عزیزہ مبشرہ حمید نے نظمیں پڑھیں بعد دعا جلسہ ختم پذیر ہوا۔

● ـ مکرم مولوی شمس الحق صاحب معلم وقف جدید مقیم موسیٰ بنی مائنز لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۷-۵-۸۲ کو بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ میں مکرم شیخ ابراہیم صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ عزیز قمر الحق خان کی تلاوت اور عزیزان شیخ سلیمان و رزاق احمد کی نظم خوانی کے بعد مکرم ماسٹر خلیل احمد صاحب مکرم اشرف خان صاحب مکرم مبارک احمد صاحب خاکسار شمس الحق خان اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ خاکسار نے عہد دہرایا۔ دعا کے ساتھ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

● ـ مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ سلسلہ بمبئی سے لکھتے ہیں کہ مورخہ ۳۰-۵-۸۲ بعد نماز عصر الحق بلڈنگ میں مکرم محمد سلیمان صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم عبد الباری صاحب کی تلاوت کے بعد خاکسار محمد حمید کوثر مکرم عبد الشکور صاحب بریکر قائد مجلس مکرم وسیم عبد اللہ صاحب۔ مکرم سہیل نابالے صاحب مکرم مولوی محمد عبد اللہ صاحب B.S.C حیدرآباد اور صدر محترم نے تقاریر کیں بعد دعا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ حاضرین کی چائے اور لوازمات سے تواضع کی گئی۔

● ـ مکرم عبد المنان صاحب زاہد سیکرٹری تبلیغ ناصر آباد کشمیر لکھتے ہیں کہ ۲۷ رمئی کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں مکرم ولی محمد صاحب پڈر امام الصلوٰۃ کی زیر صدارت اجلاس کا انعقاد ہوا۔ مکرم غلام نبی صاحب نیر ایم۔اے کی تلاوت کے بعد مکرم ماسٹر مبارک احمد صاحب عابد بی۔اے نے ایک صحیح دالتقریر کی صدارتی تقریر اور دعا پر اجلاس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

● ـ مکرم رحمٰن بیگ صاحب سیکرٹری تبلیغ بنگلور لکھتے ہیں۔ ۳۱ رمئی کو پانچ بجے شام دار الفضل میں مکرم صبغۃ اللہ صاحب کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا تلاوت عزیز محمود احمد صاحب نے کی بعدہٗ سیکرٹری صاحب موصوف نے جلسہ کے اغراض و مقاصد بتائے مکرم محمد عنایت اللہ صاحب نسیم مکرم محمد شفیع اللہ صاحب۔ عزیز مجیب اللہ خان صاحب۔ مکرم برکات احمد صاحب سلیم عزیز اسلم پاشاہ صاحب عزیز محمد اسحٰق صاحب تنویر نے تقاریر کیں صدارتی تقریر شکریہ اور دعا کے بعد اجلاس برخاست ہوا۔

● ـ مکرم حاجی محمود صاحب نائب صدر جماعت کنانور کیرالہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۷-۵-۸۲ بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں خاکسار کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ ماسٹر شمس الدین صاحب کی تلاوت کے بعد خاکسار صدر اجلاس مکرم کے۔ایس محمود صاحب مکرم این ابراہیم صاحب مکرم ٹی طاہر صاحب اور مکرم مولوی محی الدین کٹی صاحب نے تقاریر کیں بعد دعا اجلاس بخیر و خوبی ختم پذیر ہوا۔

● ـ مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ بھدرک تحریر فرماتے ہیں کہ ۲۷ رمئی کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت مکرم مقصود احمد صاحب زعیم مجلس انصار اللہ اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم منظور احمد صاحب ندیم کی تلاوت اور مکرم رفیق احمد صاحب سندھی کی نظم کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب مکرم طارق احمد صاحب مکرم وسیم احمد صاحب۔ مکرم عبد المجید خان صاحب (نظم) مکرم انوار احمد صاحب عزیز ناصر احمد صاحب زاہد مکرم مولوی ہارون رشید صاحب اور صدر مجلس نے تقاریر کیں بعد دعا اجلاس برخواست ہوا۔

● ـ مکرم مولوی نور الاسلام صاحب مبلغ سلسلہ اڑیسہ سے اطلاع دیتے ہیں کہ مورخہ ۳۱-۵-۸۲ بعد نماز عشاء موصوف کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا۔ مکرم فضل حسین صاحب کی تلاوت اور صدر اجلاس کی نظم کے بعد مکرم عبد الباری صاحب مکرم محمد نعیم صاحب اور صدر اجلاس کی تقاریر کے بعد دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

● ـ مکرم این کنہی احمد صاحب پینگاڈی تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ ۲۷-۵-۸۲ بعد نماز مغرب و عشاء مکرم سی کنجی عبد السلام صاحب کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم قمر الزمان صاحب کی تلاوت کے بعد محترم صدر اجلاس، مکرم سی۔ایچ عبد القادر صاحب معلم وقف جدید، مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مکرم ایم محمد صاحب مکرم جی محمد احمد صاحب نے تقاریر کیں بعد دعا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

● ـ مکرم مولوی نصیر احمد صاحب خادم سیکرٹری تبلیغ و تربیت وقائد مجلس خدام الاحمدیہ چنتہ کنٹہ رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۷-۵-۸۲ بعد نماز مغرب و عشاء مسجد احمدیہ کے صحن میں زیر صدارت مکرم الحاج سیٹھ محمد معین الدین صاحب صدر جماعت احمدیہ چنتہ کنٹہ کی زیر صدارت اجلاس کا انعقاد ہوا۔ مکرم محمود احمد صاحب نائب قائد کی تلاوت اور خاکسار نصیر احمد خادم کی نظم کے بعد مکرم محمد بشیر الدین صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ مکرم مولوی محمد عبد الحق صاحب انسپکٹر وقف جدید اور صدر محترم کی تقاریر ہوئیں۔ بعد دعا اجلاس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

● ـ مکرم میر عبد الرحمٰن صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ یاری پورہ کشمیر لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۸-۵-۸۲ بعد نماز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مسجد احمدیہ میں مکرم حکیم میر غلام محمد صاحب صدر جماعت کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم مظفر احمد صاحب ٹاک کی تلاوت خاکسار قائد مجلس کی زیر قیادت عہد خوانی اور عزیز منور احمد صاحب ٹاک کی نظم کے بعد خاکسار میر عبد الرحمٰن مکرم عبد الرحیم صاحب راٹھور اور صدر جلسہ نے تقاریر کیں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ باوقار تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

دعائے مغفرت

افسوس میرے خسر مکرم مولوی سید غلام احمد صاحب ابن حضرت مولوی سید نیاز حسین صاحبؓ (صحابی) مورخہ ۳-۶-۸۲ کو بعمر قریباً ۸۶ سال ہم لوگوں کو داغ مفارقت دے کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم امیر جماعت احمدیہ سونگھڑہ کے علاوہ سیکرٹری مال اور سیکرٹری امور عامہ کے طور پر بھی سلسلہ کی خدمت احسن رنگ میں انجام دیتے رہے مرحوم نے اپنی زندگی میں شدید مخالفت کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ کئی دفعہ مخالفوں نے آپکو بری طرح مارا پیٹا لیکن آپ نے ہمیشہ صبر سے کام لیا مرحوم بہت ہی نیک صوم و صلوٰۃ کے پابند اور قلم کے دھنی تھے۔ ابتدائی تعلیم تعلیم الاسلام ہائی اسکول قادیان میں حاصل کی تھی۔ مبلغین و کارکنان سلسلہ سے بالخصوص حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے خاندان کے افراد سے بے حد محبت رکھتے تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے خطبات اور ارشادات کو بطور خاص پڑھتے اور حضور کی صحت و درازی عمر کے لیے ہمیشہ دعائیں کرتے رہتے مرحوم نے اپنے پیچھے ایک لڑکا دو لڑکیاں بہت سے نواسے نواسیاں اور ایک [illegible]

[illegible] مرحوم کو [illegible] عطا [illegible] دعا کی درخواست ہے۔ [illegible]

خلافت کا بابرکت نظام

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی جماعت کو قیمتی نصائح

(۱)

"تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقیات خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا۔ لیکن اگر تم اس کی حقیقت کو سمجھتے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دُنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی .... بے شک افراد دریں گے مشکلات آئیں گی۔ تکالیف پہنچیں گی مگر جماعت کبھی تباہ نہ ہوگی بلکہ دن بدن بڑھے گی اور اس وقت تم میں سے کسی کا مرنا ایسا ہی ہوگا جیسا کہ مشہور ہے کہ اگر ایک دیو کٹتا ہے تو ہزاروں پیدا ہو جاتے ہیں۔ تم میں سے اگر ایک مارا جائے گا۔ تو اس کی بجائے ہزاروں اس کے خون کے قطروں سے پیدا ہو جائیں گے"

(درس القرآن صفحہ ۷۳)

(۲)

اسی طرح ۱۹۴۷ء کے پُرآشوب دور میں ایک انتہائی اہم پیغام میں فرمایا:۔

"خلافت زندہ رہے اور اس کے گرد جان دینے کے لئے ہر مومن آمادہ کھڑا ہو.... میرا یہ پیغام باہر کی جماعتوں کو بھی پہنچا دو اور انہیں اطلاع دو کہ تمہاری محبت میرے دل میں ہندوستان کے احمدیوں سے کم نہیں۔ تم میری آنکھ کا تارہ ہو۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ جلد سے جلد اپنے اپنے ملکوں میں احمدیت کا جھنڈا گاڑ کر آپ لوگ دوسرے ملکوں کی طرف توجہ دیں گے۔ اور ہمیشہ خلیفۂ وقت جو ایک وقت میں ایک ہی ہو سکتا ہے کے فرمانبردار رہیں گے اور اس کے حکموں کے مطابق اسلام کی خدمت کریں گے۔" (تاریخ احمدیت جلد ۱۰ صفحہ ۷۲۳)

(۳)

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں لوگوں کو خیال تھا کہ ان کی زندگی تک یہ سلسلہ ہے لیکن جب وہ فوت ہو گئے تو پھر بھی یہ سلسلہ قائم رہا۔ پھر حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے متعلق لوگ کہنے لگے۔ وہ بڑے عالم ہیں۔ ان پر سلسلہ کا دارومدار ہے۔ مگر جب وہ فوت ہوئے تو ان کے بعد سلسلہ اور بھی بڑھا اسی طرح ہمارے بعد بھی یہ سلسلہ بڑھتا جائے گا۔ جب تک نظام قائم رہے گا اور جماعت میں اطاعت کا مادہ رہے گا۔ — لیکن جب لوگ نظام توڑ دیں گے تو پھر خدا کی سنت ہے کہ وہ برکتیں اٹھا لیتا ہے ہاں خدائی سلسلے آدمیوں پر نہیں ہوا کرتے وہ خدا کے منشاء کے ماتحت قائم ہوتے ہیں۔"

(الفضل ۲۹ر نومبر ۱۹۲۶ء)

تقاریبِ رخصتانہ

(۱)۔ مورخہ ۱۶/۴ کو بعد نماز عصر عزیزہ فاطمۃ الزہرا سلمہا بنت مکرم محمد احمد صاحب نسیم درویش مرحوم کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی عزیزہ کا نکاح گذشتہ ماہ عزیزم رفیق احمد سلمہ ابن مکرم شریف احمد صاحب ساکن چار کوٹ کے ہمراہ قادیان میں ہی پڑھا جا چکا تھا۔ پروگرام کے مطابق محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے بعد نماز عصر پہلے مسجد مبارک میں اور پھر نصرت گرلز ہائی سکول کے صحن میں اجتماعی دُعا کروائی بعد ازاں رخصتانہ کی تقریب عمل میں آئی۔ مورخہ ۱۸/۴ کو بعد نماز مغرب دولہا کی طرف سے مردوں کے لئے تعلیم الاسلام ہائی سکول میں اور مستورات کے لئے مکرم نسیم صاحب مرحوم کے مکان پر دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

(۲)۔ مورخہ ۱۸/۴ کو بعد نماز عصر مکرم ڈاکٹر منور علی صاحب انچارج احمدیہ شفاخانہ کی بڑی بیٹی عزیزہ نصرت جہاں بیگم سلمہا کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی واضح رہے کہ عزیزہ کا نکاح قبل ازیں مکرم خلیل احمد صاحب جاوید ابن مکرم نورالدین صاحب ساکن کالابن کوٹلی (پونچھ) کے ساتھ قادیان میں ہی پڑھا جا چکا تھا۔ حسب پروگرام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر مقامی نے بعد نماز عصر پہلے مسجد مبارک میں اور پھر مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف کے مکان پر اجتماعی دُعا کروائی جس کے بعد بچی کو رخصت کیا گیا۔ اگلے روز بچی اپنے شوہر اور بارات کے دیگر افراد کے ساتھ کالابن کوٹلی کے لئے روانہ ہو گئی۔ قارئین بدر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو رشتوں کو ہر جہت سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے آمین

(ادارہ)

رمضان المبارک میں

صدقہ وخیرات اور فدیۃ الصیام کی ادائیگی

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان

جماعتِ مومنین کے لئے ایک بار پھر اُن کی زندگی میں رمضان المبارک آ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ سب کو اس ماہِ صیام کی برکات سے وافر حصّہ عطا فرمائے۔ ان کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں۔ آمین۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے مطابق رمضان المبارک میں کثرت سے صدقہ وخیرات کرنا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے کہ آپ رمضان المبارک میں تیز رفتار آندھی سے بھی بڑھ کر صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے۔

رمضان المبارک کے مبارک مہینہ میں ہر عاقل بالغ اور صحت مند مسلمان مرد اور عورت کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے۔ روزے کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسے دیگر ارکان اسلام کی البتہ جو مرد اور عورت بیمار ہو نیز ضعفِ پیری یا کسی دوسری حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو اس کو اسلامی شریعت نے فدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے۔ اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان المبارک کے ہر روزے کے عوض کھانا کھلا دیا جائے اور یہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا کسی اور طریق سے کھانا کا انتظام کر دیا جائے تا وہ رمضان المبارک کی برکات سے محروم نہ رہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرمان کے مطابق روزہ داروں کو بھی جو استطاعت رکھتے ہوں۔ فدیہ الصیام دینا چاہیئے۔ تا اُن کے روزے قبول ہوں اور جو کمی کسی پہلو سے ان کے نیک عمل میں رہ گئی ہو وہ اس زائد نیکی کے صدقے پوری ہو جائے۔

پس ایسے احباب جماعت جو جماعتی نظام کے تحت اپنے صدقات اور فدیۃ الصیام کی رقوم مستحق غرباء اور مساکین میں تقسیم کرانے کے خواہشمند ہوں وہ ایسی جملہ رقوم "امیر جماعت احمدیہ قادیان" کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ انشاء اللہ ان کی طرف سے اس کی مناسب تقسیم کا انتظام کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان شریف کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور سب کے روزے اور دیگر عبادات قبول ہوں۔

چندہ نشر واشاعت

نظارت دعوۃ وتبلیغ زمانہ حال کے تقاضوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے مختلف زبانوں میں کثیر لٹریچر شائع کرتی ہے۔ جس کے اخراجات امانت "نشر واشاعت" سے کیے جاتے ہیں ہر سال تقریباً ایک لاکھ روپیہ اشاعت لٹریچر کے لئے درکار ہوتا ہے اور ترسیل لٹریچر پر بھی کافی اخراجات ہوتے ہیں اس لئے وہ احباب کرام جنہیں اللہ تعالیٰ نے دینی دولت عطا فرمائی ہیں اور جو لازمی چندہ جات باشرح ادا کر رہے ہیں وہ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ اور غلبہ اسلام کے کاموں میں جو اشاعت لٹریچر کے ذریعہ ہو رہا ہے نظارت دعوۃ وتبلیغ کے ساتھ تعاون کر کے عنداللہ ماجور ہوں اور امانت "نشر واشاعت" میں عطیات بھجوائیں خدا کی راہ میں خرچ کرنے سے اموال کاروبار اور رزق میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"اگر کوئی تم میں سے خدا سے محبت کر کے اس کی راہ میں مال خرچ کرے گا تو میں یقین رکھتا ہوں کہ اس کے مال میں دوسروں کی نسبت زیادہ برکت دی جائے گی۔ کیونکہ مال خود بخود نہیں آتا بلکہ خدا کے ارادے سے آتا ہے۔ پس جو شخص خدا کے لئے بعض حصّہ مال چھوڑتا ہے وہ ضرور اُسے پائے گا۔" (از اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم)

تمام جماعتوں کے صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال نیز مبلغین کرام سے گذارش ہے کہ اپنی جماعت کے وعدہ جات اور وصولیوں کے بارہ میں نظارت ہذا کو مطلع کریں۔ نیز جو رقوم دیگر چندہ جات کے ساتھ مد "نشر واشاعت" کے لئے مرکز بھجوائیں اُن کی اطلاع نظارت دعوۃ وتبلیغ کو بھی دیکر ممنون فرمائیں۔

ناظر دعوۃ وتبلیغ قادیان

ادائیگی زکوٰۃ اور عہدیداران جماعت کا فرض

زکوٰۃ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے جس کی ادائیگی کے لئے حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت تاکیدی ارشاد فرمایا ہے قرآن شریف میں جہاں کہیں نماز کو قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے وہاں زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری جماعت کے اکثر دوست قرآن پاک کے اس حکم پر عمل پیرا ہیں۔ اور بغیر کسی تحریک کے اپنی اس اہم ذمہ واری کو پورا کرتے ہیں۔

نظارت ہذا کی معلومات کے مطابق بعض احباب ایسے بھی ہیں جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ لیکن مسائل زکوٰۃ سے عدم واقفیت کے باعث یا اپنی غفلت کی وجہ سے اُن کی طرف سے زکوٰۃ وصول نہیں ہو رہی ہے لہٰذا عہدہ داران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مقامی طور پر صاحب حیثیت افراد کا جائزہ لیں اور زکوٰۃ واجب ہونے کے باوجود ادائیگی نہ کرنے والے دوستوں سے وصولی کا انتظام کر کے ممنون فرمادیں۔

مسائل زکوٰۃ سے متعلق نظارت ہذا کی طرف سے ایک رسالہ چھپوا کر تمام جماعتوں کو بھجوایا جا چکا ہے۔ اگر کسی جماعت یا کسی دوست کو ضرورت ہو تو کارڈ آنے پر رسالہ ارسال کر دیا جائے گا۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

آل کشمیر خدام الاحمدیہ کا چوتھا سالانہ اجتماع

مجالس خدام الاحمدیہ کشمیر کا دو روزہ چوتھا سالانہ اجتماع ۲۱ر۲۲ر اگست ۱۹۸۲ء کی تاریخوں میں بمقام ناصر آباد منعقد ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ وادی کشمیر کے جملہ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں نمائندگان بھجوا کر اس اجتماع کو ہر جہت سے کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

اعلان برائے ناصرات الاحمدیہ بھارت

مورخہ ۲۷ جون بروز اتوار تمام ناصرات الاحمدیہ بھارت کا دینی امتحان نصاب کے مطابق ہوگا۔ تمام ناصرات کے لئے پرچہ جات بھجوا دئے گئے ہیں۔ صدر لجنہ و نگران ناصرات اپنی اپنی ناصرات کا امتحان لے کر پرچے فوری مرکز کو بھجوائیں۔ زبانی سوالوں کے نمبر بھی ساتھ ہی بھجوائے جائیں۔

نگران ناصرات الاحمدیہ بھارت

اعلان دُعا

محترم ڈاکٹر طارق احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال سویڈرو (گھانا) مورخہ ۱۸ر۸۲ء کو شام ساڑھے سات بجے کار کے ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ انہیں فوراً گھانا کے اعلیٰ ترین ہسپتال کورلے بو (KORLE-BU) میں داخل کرایا گیا ہے جہاں وہ I.C.U وارڈ میں زیر علاج ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصوف کی حالت پہلے سے بہتر ہے اور بتدریج بہتر ہو رہی ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

امیر جماعت احمدیہ قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا بابرکت روحانی وجود ... بقیہ صفحہ

یہودیوں کی حدیث کی مشہور کتاب طالمود میں بھی ہزاروں سال سے یہ پیشگوئی درج ہے کہ

"مسیح موعود کی وفات کے بعد اسکی بادشاہت پہلے اس کے بیٹے اور اس کے بعد اس کے پوتے کو ملے گی۔"

(طالمود جوزف بار کلے باب ۵ صفحہ ۳۷ مطبوعہ لندن)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کی وفات کے بعد اللہ تعالیٰ نے پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک پوتے کے ہاتھ پر جماعت کو جمع فرمایا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

اے ہم سے رخصت ہونے والے تیرا پاک عہد خلافت مبارک ہو۔ کہ تو نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی امانت کو خوب نبھایا اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں آپ پر ہوں اور اللہ تعالیٰ اعلیٰ علیین میں آپ کو جگہ عطا فرمائے آمین اور اے آنے والے ہم تجھے مبارک دیتے ہوئے اپنے خدا سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے مہربان آقا تو ہمارے اس امام کو لمبی اور بامراد زندگی عطا فرما اور ان کے عہد کو احمدیت کی ترقی کے لحاظ سے زیادہ شاندار اور زیادہ مبارک بنا۔ آمین ثم آمین

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

اِعلاناتِ نکاح

(۱) ۔ مکرم مولوی عبدالمومن صاحب مبلغ سلسلہ مقیم یادگیر نے مورخہ ۲۶ر۶ر۸۲ء کو مکرم قریشی عبدالرحیم صاحب ساکن گلبرگہ کے مکان پر مکرم محمد عبداللطیف صاحب ابن مکرم حکیم محمد عبدالصمد صاحب مرحوم حیدرآباد کا نکاح عزیزہ طاہرہ بیگم صاحبہ بنت مکرم عبدالکریم صاحب ناگنڈ ساکن دیودرگ کے ہمراہ مبلغ سات ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا اور اسی روز شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ دوسرے دن مکرم عبداللطیف صاحب کی طرف دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ خوشی کے اس موقعہ پر فریقین نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں اکیس روپے ادا کئے ہیں۔ فجزاہم اللہ خیراً۔

(۲) ۔ مکرم مولوی عبدالرشید صاحب ضیاء مبلغ سلسلہ مقیم ریشی نگر نے عزیزہ جواہرہ بانو سلمہا بنت مکرم محمد رمضان صاحب ڈار ساکن شورت کا نکاح عزیز مکرم محمد صاحب پالہ ابن مکرم غلام رسول صاحب پالہ ساکن ناصر آباد کے ہمراہ مبلغ آٹھ ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ خوشی کے اس موقعہ پر مکرم غلام رسول صاحب نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں تیس روپے ادا کئے ہیں۔ فجزاہ اللہ خیراً۔

قارئین بدر سے ان دونوں رشتوں کے ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے (ادارہ)

درخواست ہائے دُعا

● ۔ مکرم اختر پرویز صاحب بھرت پور سیوان بہار اپنی والدہ کی کامل صحت و شفایابی کے لئے ● ۔ مکرم محمد یوسف صاحب قریشی حیدرآباد ماہ اگست میں آندھرا پردیش پبلک سروس کمیشن گروپ ۲ (ڈپٹی کلکٹرس) کا امتحان دینے والے ہیں موصوف کی اعلیٰ اور نمایاں کامیابی کے لئے ● ۔ مکرم عارف علی صاحب فاضل لکھنؤ مد اعانت بدر میں پانچ روپے بھجواتے ہوئے مکرم ڈاکٹر محمد عابد صاحب قریشی و مکرم محمد فاروق صاحب احمدی شاہجہانپور کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے نیز عزیز محمد زاہد قریشی سلمہ کی میڈیکل ٹیسٹ میں اعلیٰ کامیابی کے لئے ● ۔ مکرم خواجہ عبدالعزیز صاحب سرینگر اپنی کامل و عاجل شفایابی کے لئے ● ۔ مکرم غلام احمد صاحب کیرنگی مقیم جمشید پور جملہ پریشانیوں کے ازالہ اور دینی و دنیوی ترقیات کے لئے ● ۔ عزیزان شیخ عبدالغفار و شیخ پرویز احمد سلمہما ساکن چک ایمرچھ امتحان میٹرک میں نمایاں کامیابی کے لئے ● ۔ مکرم سید محمد یوسف صاحب سورو بعارضہ فالج ایک عرصہ سے فریش ہیں موصوف کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے

● ۔ مکرم سید بشارت احمد صاحب سیفی بی۔ ایس۔ سی برج بہاڑہ (کشمیر) B.V.Sc and A.H کے فائنل امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل ہونے پر بطور شکرانہ مختلف مدات میں مبلغ ۶۵/- روپے ادا کر کے اس کامیابی کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے قارئین بدر کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

(ادارہ)

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآنِ مجید میں ہے۔
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA
PHONE. 23-9302
CARD BOARD BOX MFG. CO.
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS
15, PRINCEP STREET, CALCUTTA-700072

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
(حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۶/۵/۳۱ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ ۷۳...۷
MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.
PH. 275475
RESI. 273903
CALCUTTA - 700073.

"مَیں وہی ہوں"
جو وقت پر اصلاحِ خلق کے لیے بھیجا گیا۔"
("فتح اسلام" تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)
(پیشکش)
لبرٹی بون مل
۵۰-۲-۱۸ فلک نما
حیدر آباد - ۵۰۰۲۵۳

چاہیئے کہ تمہارے اعمال
تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)
منجانب:- تپسیا ربر ورکس
۸۴ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

"AUTOCENTRE" تارکا پتہ
23-5222
23-1652 ٹیلیفون نمبرز
آٹو ٹریڈرز
۱۶ - مینگولین - کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱
ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار
HM برائے ایمبسڈر • بیڈفورڈ • ٹریکر HM
ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پیٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات بھی
ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں!
AUTO TRADERS
16 - MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001

"محبت سب کیلئے
نفرت کسی سے نہیں"۔
(حضرت امام جماعت احمدیہ رضی اللہ عنہ)
پیشکش:- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹
SUNRISE RUBBER PRODUCTS
2- TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 39.

رحیم کاٹج انڈسٹری
ریگزین - فوم - چمڑے - جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین - معیاری اور پائیدار
شوٹ کیس - بریف کیس - سکول بیگ
ایر بیگ - ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
ہینڈ پرس - منی پرس - پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے
مینو فیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز:-
RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES.
17, A - RASOOL BUILDING.
MOHAMEDAN CROSS LANE
MADAN PURA
BOMBAY - 400008.

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار - موٹر سائیکل - سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے!
آٹو ونگس
AUTOWINGS,
32, SECOND MAIN ROAD.
C.I.T. COLONY.
MADRAS - 600004.
Phone No. 76360.

پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ - کلکتہ ۷۰۰۰۱۷ - فون نمبر — ۴۳۴۷۱۷

ارشادِ نبوی

اَکرِمِ الشَّعرَ - بالوں کی عزت کر۔ (حدیث)

یعنی ان کو پاک صاف رکھ اور کنگھی استعمال کر۔ دوسرے یہ کہ جب لڑکے کی ڈاڑھی مونچھ نکل آئے تو اس کے ساتھ بچوں کی طرح کا سلوک نہ کرے۔ تیسرے یہ کہ کوئی سفید بالوں والا آدمی ہو تو اس کے بالوں کی وجہ سے اس کی تعظیم کر!

محتاجِ دعا :- یکے از اراکین جماعتِ احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم :-

(فرمایا) "اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے (اور) نرمی کو پسند کرتا ہے۔" (مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل الرفق)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :-

"محبوبِ الٰہی وہ ہوتے ہیں جو کظم اور عفو کے بعد نیکی بھی کرتے ہیں۔"

(الحکم ۳۱ر جولائی ۱۹۰۱ء ص۳)

(پیشکش)

محمد امان اختر : نیاز سلطانہ پارٹنرز

ملین موٹرس

۳۲ سیکنڈ مین روڈ
سی آئی ٹی کالونی
مدراس — ۴ — ۶۰۰۰۰۴

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔

(کشتی نوح) —

M.MOOSA RAZA SAHEB & SONS

No. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT
GRAM :- MOOSA RAZA } BANGALORE – 2.
PHONE :- 605558.

فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے

ارشاد حضرت ناصر الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ریڈیو - ٹی وی - بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس - ورائٹی اینڈ فرنش

(فروٹ کمیشن ایجنٹ)

غلام محمد اینڈ سنز - کاٹھ پورہ - باری پورہ - کشمیر

فون نمبر ۴۲۹۱۶ — ٹیلیگرام : سٹاربون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

(سپلائرز)

کرشنڈ بون - بون میل - بون سینیوس - ہارن ہوفس وغیرہ

(پتہ)

نمبر ۲۴-۲/۴/۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲ (آندھرا)

حیدرآباد میں — فون ۴۲۳۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابلِ بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

مسعود احمد ریپئرنگ ورکشاپ

۴۸۷-۱-۱۶ سعید آباد - حیدرآباد (آندھرا پردیش)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ)

NIR ®

CALCUTTA-15.

پیشکش :- ہمالیہ

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب لیدر شیٹ، ہوائی چپل، ہیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!